# عندلیب

## ازقلم عروہ رانا

## مکمل ناول

ناول بینک ویب پر شائع ہونے والے تمام ناولز کے جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہے۔ خلاف ورزی کرنے والے کے خلاف قانونی چارہ جوئی کی جا سکتی ہے۔ اگر آپ اپنی تحریر ناول بینک پر شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے ہمیں سینڈ کردیں۔آپ کی تحریر ناول بینک ویب پر شائع کردی جائے گی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

E-mail : pdfnovelbank@gmail.com
WhatsApp : 92 306 1756508

ناول بینک انتظامیہ

گاڑی ایک جھٹکے سے سنسان جنگل میں رکی ایک سیاہ کپڑوں میں ملبوس ادمی گاڑی سے اترا ادھر ادھر نظر دوڑائی تو کالی رات نے جنگل کی وحشت کو اپنی لپیٹ میں لیا ہوا تھا۔۔۔

اس ادمی نے گاڑی کا پچھلا دروازہ کھولا اور ایک وجود کو جھٹکے سے اپنی طرف کھینچا اور اپنی باہوں میں بھر کے جنگل کی اور چل پڑا سنسان جنگل میں اس نفوس کے بھاری قدموں کی اواز بہت اشتعال برپا کر رہی تھی وہ بنا ڈرے جنگل کے بیچوں بیچ جاتے ہوئے اچانک رکا۔۔۔۔۔۔۔۔

ایک پہاڑی کے نیچے اس نے نسوانی وجود کو پھینک دیا فضا میں اچانک بہت بھیانک آواز پیدا ہوئی اور اچانک ہر طرف سناٹا چھا گیا۔۔۔

ایک اور کالی گھنونی رات کا اختتام ہوا۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وسیع و عریض رقبے پر پھیلا ہوا جنگل پہاڑیوں کے بیچوں بیچ یہ گاؤں خوبصورتی میں اپنی مثال اپ تھا۔۔

عندلیب ایک حسن ایک مہکا ہوا پھول اس گاؤں کی جان ہر انسان کے چہرے پر مسکراہٹ لانے والی ہر سو خوشیاں بکھیرنے والی ہمیشہ خوش رہنے والی یہ لڑکی عندلیب کھلکھلاتا پھول تھی۔۔۔

عندلیب کہاں جا رہی ہو روکو تو بات تو سنو کیسے بھاگی جا رہی ہو زائشہ نے دوڑتے ہوئے عندلیب کو بولا۔۔۔

!!جہاں تم نہیں جا سکتی عندلیب نے تھوڑی سی سمائل پاس کرتے ہوئے کہا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کا، کیا مطلب تم تم پہاڑی کے اس پار جا رہی ہو تمہیں پتہ ہے نا وہاں جانا خطرے سے خالی نہیں ہے پھر بھی تم کیوں وہاں جانے کی ضد کرتی ہو اور بی جان نے تمہیں اجازت دے دی وہاں جانے کی۔۔۔

مجھے اس بات کی سمجھ نہیں آتی کہ تم سب لوگ مجھے وہاں جانے سے کیوں روکتے ہو۔۔ حالانکہ میں پیدا بھی اس باغ میں ہوئی تھی جہاں عندلیب کے پھول کھلتے

ہیں اور میری پیدائش کے بعد ہی وہ مر جھائے ہوئے پھول کھل گئے تھے۔۔۔۔تو پھر مجھے سب وہاں جانے سے کیوں روکتے ہیں عندلیب نے افسردگی سے کہا۔۔۔۔

تمہیں پتہ ہے نا تم ہم سب گاؤں والوں کے لیے کتنی خاص ہو بہت خاص ہو ایسے لگتا ہے جیسے اللہ تعالی نے تمہیں ہمارے لیے خاص بھیجا ہے کیسے اس گاؤں میں تم خوشیاں واپس لے کے ائی ہو لیکن میں نہیں چاہتی اس گاؤں کی خوشیاں دوبارہ چلی جائیں تمہیں پتہ ہے اس اس پہاڑی کے اور کیا ہے وہ باغ کیسا ہے وہ باغ کا محل کیسا ہے نہ جاؤ ادھر چھوڑ دو ضد میں تمہیں کھونا نہیں چاہتی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لیکن ایک دفعہ تو میں وہاں جا کر ہی رہوں گی عندلیب نے دل میں سوچتے ہوئے عہد کیا اور زائشہ کے ساتھ گھر کی طرف چل پڑی۔۔۔۔۔

---

اماں بی کیا اپ جانتی ہیں یہ آپ کی لاڈلی کہاں سے آرہی ہے زائشہ نے نظروں کا زاویہ عندلیب کی طرف مرکوز کرتے ہوئے کہا۔۔

کہاں جا رہی تھی میری بیٹی اماں بی کے لہجے میں پیار ہی پیار تھا-----

پہاڑی کے اس پار , عندلیب باغ : میں زائشہ نے جواب دیا اماں بی کا رنگ اچانک فق ہوا....

کیا ہوااماں بی عندلیب نے فکرمندی سے پوچھا---

کچھ نہیں جب تم مجھ سے بنا اجازت لیے ادھر جاؤگی تو ایسے ہی پریشان تو ہوگی نا میں اماں بھی نے مصنوعی ناراضگی سے کہا البتہ چہرے پر واضح پریشانی کے اثار تھے---

میں نہیں جاؤں گی وہاں لیکن آپ مجھے بتائیں تو صحیح کہ میرا وہاں جانا کیوں منع ہے تمہارا نہیں محترمہ سب کا وہاں جانا منع ہے زائشہ نے پیچھے سے ہانک لگائی---

چھوڑو ساری باتیں بیٹا میں نے ہانڈی چڑھائی ہے پہلے تم ذرا وہ دیکھ لو میں روٹیاں بنا لوں تمہارے بابا آنے والے ہوں گے اماں بی نے بات ختم کرتے ہوئے کہا اور وہاں سے اٹھ گئی ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ایسا ہے کیا ایسا کیا ہے اس پہاڑی کے نیچے والے باغ میں وہ تو بہت خوبصورت ہے اور باغ کے پاس محل تو اپنی مثال اپ ہیں کیا گاؤں والوں کا دل نہیں کرتا اس خوبصورتی کو محسوس کرنے کو ایسا کیا راز ہے جو مجھے نہیں پتہ میں پتہ کروا کے رہوں گی عندلیپ نے پرسوچ انداز میں دل میں عہد کرتے ہوئے کہا-----

عندلیب، عندلیب ، تم یہاں بیٹھی ہو اور میں پورے گھر میں تمہیں ڈھونڈ رہی ہوزائشہ نے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے کہا---

پورا گھر تو تم ایسے بول رہی ہو جیسے یہ کوئی محل ہو اور میں اس محل میں گم ہو گئی ہوں عندلیب نے تنزیہ جواب دیا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تمیں بابا جان یاد کر رہے ہیں اپنی حاضری پیش کرو اور ڈانٹ کا مزہ لو زائشہ نے اپنے آنے کا مقصد بتایا---

کیوں ڈانٹ کس خوشی میں عندلیب نے تیوری چڑھاتے ہوئے کہا

محترمہ ڈانٹ خوشی میں نہیں بلکہ غلط کام کرنے میں پڑتی ہے زائشہ نے اس کے علم میں اضافہ کیا۔۔

مطلب اماں جان نے شکایت لگا دی بابا کو او ہو ایک اماں بی بی نا بلا وجہ پریشان ہوتی ہیں عندلیب نے گہرا سانس بڑھتے ہوئے کہا۔۔۔

ہاں تو تم کیوں ایسے کام کرتی ہو کہ جس سے سب پریشان ہو زائشہ نے مصنوعی ناراضگی سے کہا...

یار میں صرف اس باغ میں جانا چاہتی ہوں خیر تم سے تو بحث کرنا ہی فضول ہے عندلیب نے بات ختم کرتے ہوئے کہا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیوں مجھ سے بحث کرنا کیوں فضول ہے۔۔

باغ میں تو میں بھی جانا چاہتی ہوں لیکن مجھے بہت ڈر لگتا ہے زائشہ نے پر سوچ انداز میں جواب دیا ...

عندلیب جو سرے سے اسے نظر انداز کر رہی تھی اس کی اس بات پر زائشہ کی طرف متوجہ ہوئی۔۔۔۔

یار ہم نے کون سا وہاں پہ مستقل رہنا ہے صرف باغ دیکھ کر واپس آجائیں گے ویسے بھی وہاں پہ آب کون سا کوئی رہتا ہے کیا مطلب پہلے کون رہتا تھا وہاں پہ

زائشہ نے عندلیب کی بات کو کاٹتے ہوئے کہا۔۔۔

نہیں اماں بھی کہتی تھی کہ وہاں پہ پہلے کوئی رہتا تھا لیکن مجھے یہ نہیں بتایا کہ کون رہتا تھا خیر چھوڑو اب تو وہاں پہ کوئی نہیں ہے تو کیا خیال ہے کل چلیں ہم دونوں۔۔؟

عندلیب نے زائشہ کے چہرے کو جانچتی نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

اگر اماں بی کو پتہ چل گیا زائشہ کے دل میں ابھی بھی ڈر تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیسے پتہ چلے گا کون بتائے گا تم بتاؤگی کہ میں بتاؤں گی ہم دونوں ساتھ جا رہے ہیں کوئی بھی نہیں بتائے گا صبح جائیں گے ہم لوگ جنگل کے بہانے وہاں سے ہم باغ میں جائیں گے کسی کو کچھ پتہ نہیں چلے گا نہ ہم بتائیں گے ہم دیکھ کے واپس بھی آجائیں گے کسی کو پتہ بھی نہیں چلے گا عندلیب نے زائشہ کو راضی کرتے ہوئے کہا۔۔

زائشہ نے سر ہلانے پر اکتفا کیا

جبکہ عندلیب اور سوچ انداز میں مسکرانے لگی----

---

جی بابا جان آپ نے بلایا عندلیب نے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے کہا--

میں نے توصرف تمہیں بلایا تھا یہ کیوں ساتھ آگئی ---

یاور صاحب (باباجان) نے چشمہ ٹھیک کرتے ہوئے کہا--

کیا ہے نا بابا جان عندلیب میرے بغیر نہیں رہ سکتی محبت ہی اتنی کرتی ہے یہ مجھ سے مجھے اکیلا چھوڑنا ہی نہیں چاہتی پتہ نہیں یہ اکیلی دنیا میں کیسے آگئی زائشہ نے پر سوچ انداز میں کہا---

جیسے تیسری زبان چل رہی ہے نا ویسے تیز تیز کام بھی کر لیا کرو ہر وقت تارین ہنڈفری )کانوں میں ڈال کے پتہ نہیں کیا کرتی رہتی ہے اماں بی نے ڈانٹتے ( ہوئے کہا...

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جبکہ عندلیب اور بابا جان مسلسل ہنسی ضبط کرنے کی ناکام کو شیش کر رہے تھے۔۔۔ اتنی ہنسی کیوں نکل رہی ہے تمہاری چڑیل کہیں کی زائشہ نے عندلیب کو گھورتے ہوئے کہا۔۔

یہ چڑیل کس کو بولا ہے۔۔

تم ہو چڑیل،، جن،، بھوت،، میں تو پری ہوں جو ایک دن اڑ کر تم سے دور چلی جاؤں گی۔۔۔۔

اللہ نہ کرے کہ تو ہم سے دور کہیں جاؤ اماں بی نے بے ساختہ کہا۔۔۔

تم دونوں اپنے کمرے میں جا کے آرام کرو یاور صاحب ہاجرہ بی (اماں بی) کی حالت دیکھتے ہوئے کہا۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

لیکن کیوں بابا جان آپ نے عندلیب کو ڈانٹنا تھا نا زائشہ کی زبان پھسلی میرا مطلب ہے آپ نے تو عندلیب سے بات کرنی تھی نا زائشہ اپنا جملہ درست کرتے ہوئے کہا۔۔

نہیں آب صبح بات کروں گا تم لوگ جاؤ۔۔

یہ سنتے ہی دونوں کو کمرے سے نکل گئی----

..آپ پریشان لگ رہی ہیں جابر صاحب نے ہاجرہ بی کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

کچھ نہیں مجھے ڈر لگتا ہے عندلیب کو خود سے دور کرتے ہوئے مجھے ڈر لگتا ہے کہیں عندلیب چلی نہ جائے --

ایک تو ہر روز اسکے دماغ پہ باغ سوار رہتا ہے مجھے ڈر لگتا ہے میں اسے اپنے سے دور نہیں بھیجنا چاہتی ہاجرہ بی کے چہرے پر پریشانی کے آثار نمایاں تھے--

تم پریشان نہ ہو اس کا بھی کوئی حل تلاش کرتے ہیں یاور صاحب نے گہرا سانس بھرتے ہوئے کہا اماں نے بھی صرف ہاں میں سر ہلانے پر اکتفا کیا---

visit for more novels.
www.urdunovelbank.com

---

ہاجرہ بیگم اور یاور صاحب برسوں سے اس گاؤں میں مقید ہیں شادی کے پانچ سال بعد بھی جب اللہ تعالی ان کو اولاد سے نہیں نوازا تو وہ نا امید نہیں ہوئے اللہ

تعالی کی رضا میں راضی ہو کر اپنی زندگی بسر کرنے لگے یاور صاحب شہر میں کسی فیکٹری میں کام کرتے تھے--

ایک دن گاؤں لوٹتے ہوئے جنگل سے گزر رہے تھے اس وقت انہیں ایک بچی کے رونے کی آواز سنائی دیاانہوں نے اپنے قدم اس آواز کی طرف موڑ لیے --

پہاڑی کے نیچے دیکھا تو نیچے باغ میں ایک بچی عندلیب کے جھنڈ میں پڑی تھی یاور صاحب پر سوچ انداز میں نیچے جانے کے بارے میں سوچنے لگے پھر کچھ سوچ کر اپنے قدم واپس موڑ لیے بچی کے رونے کی آواز مسلسل آ رہی تھی---

یاور صاحب سے برداشت نہ ہوا وہ تو خود اس نعمت کے لیے ترس رہے تھے تو اپنے قدم نیچے کی جانب موڑ لیے بنا محل باغ کو دیکھے انہوں نے جلدی سے بچی کو اٹھایا اور اپنے قدم گاؤں کی طرف موڑ لیے ---

گھر آکر انہوں نے بچی حاجرہ بی کو دی اور سارا واقعہ بیان کیا خاجرہ بی تو پہلے ہی ممتا کے لیے ترسی ہوئی تھی فورا سے بچی کو گلے لگا لیا---

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بچی تو بہت خوبصورت ہے یاور صاحب جیسے قدرت نے خاص طرح سے اس کو بنایا ہو۔۔

اس کی آنکھیں اس کے ہاتھ بہت خوبصورت ہے ہاجرہ بی نے بچی کو پیار سے لتاڑتے ہوئے کہا۔۔

ہم اس کا نام کیا رکھیں کچھ یاد آنے پر یاور صاحب سے پوچھنے لگی

-----عندلیب---- کیونکہ یہ عندلیب کے باغ سے ملی ہے اس لیے اس کا نام عندلیب رکھیں گے۔۔

یہ کہتے ہوئے انھوں نے پیار سے عندلیب کو ہاجرہ بی کے ہاتھوں سے لے لیا اور پیار سے اس کو دیکھنے لگے----

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ

www.urdunovelbank.com

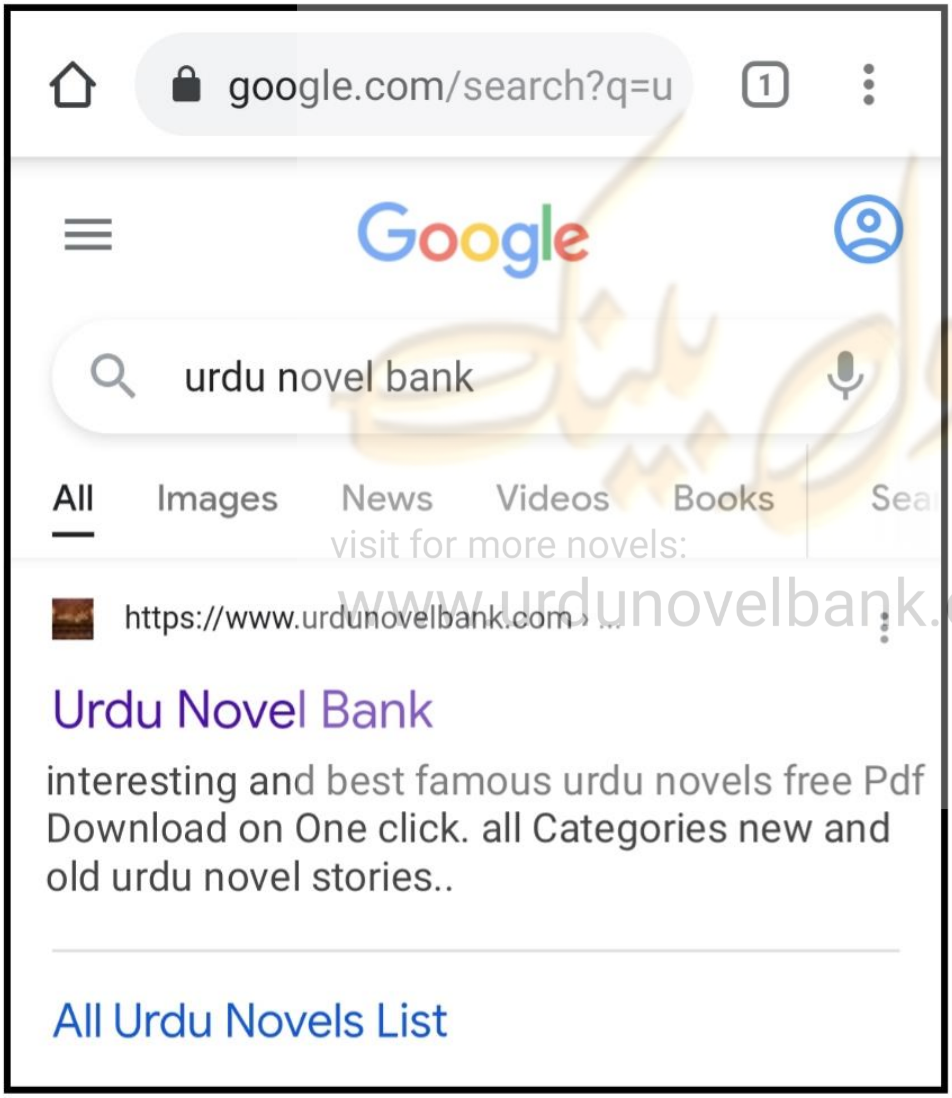


Urdu Novel Bank website

جہاں ملے آپ کو نئے اور اچھے معیاری ناول تمام کیٹگری میں۔۔۔

گوگل پر ٹائپ کریں

Urdu Novel Bank

اور ویب سائٹ سے ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں مکمل ناول مفت میں

دروازہ زور زور سے بج رہا تھا یاور صاحب اور ہاجرہ بھی پریشان ہو گئے اور جلدی سے دروازے کی طرف بڑھے یاور صاحب نے جب دروازہ کھولا تو سامنے پورا گاؤں کھڑا تھا

ہم نے سنا ہے کہ اپ اس باغ سے کوئی بچی اٹھا کے لائے ہیں گاؤں کے ایک آدمی نے جو یاور کو بچی لاتے ہوئے دیکھ چکا تھا اس نے کہا۔۔۔۔

ہاں میں لے کے آیا ہوں میرا ضمیر گوارا نہیں کر رہا تھا کہ اس بچی کو بے حال وہاں چھوڑ کے آجاؤں۔۔

ٹھیک ہے لیکن اگر کل کو اس بچی کی وجہ سے گاؤں والوں پہ کوئی مصیبت آئی تو ہم سب تمہارے سامنے ہی کھڑے ہوں گے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ابھی ایک وحشت ختم نہیں ہوئی ہے کہ تم اس بچی کو اٹھا لائے ہو مجھے تو یہ بھی ان کی کوئی سازش لگتی ہے۔۔

گاؤں والوں نے یاور صاحب کو آگے کے معاملے سے آگاہ کرتے ہوئے کہا

ہے۔۔۔

ایسا کچھ نہیں ہوگا یہ معصوم بچی کسی کا کیا بگاڑے گی یاور صاحب نے جواب دیا اور کپڑے میں لپیٹی ہوئی بچی لے کے گاؤں والوں کے سامنے لائے یہ تو بہت پیاری بچی ہے کتنی خوبصورت بچی ہے یہ تو بالکل پری جیسی ہے گاؤں والے آپس میں سرگوشیاں کرنے لگے اور طے پایا کہ چونکہ یاور صاحب کے ہاں اولاد نہیں ہے تو یاور صاحب کو اس بچی کی ذمہ داری سونپ دی گئی گاؤں والے مطمئن ہو کر واپس لوٹ آئے۔۔

---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دن گزرتے رہے گاؤں میں جو وحشت کا سماں تھا وہ عندلیب کے آنے کی وجہ سے ختم ہو چکا تھا ہر مرجھایا پھول کھل چکا تھا عندلیب کے آنے کی وجہ سے حاجرہ بی کے ہاں خوشخبری آئی تھی اور عندلیب کے ٹھیک ایک سال کے بعد زائشہ کی پیدائش ہوئی تو گاؤں والوں نے اسے عندلیب کی خوش قسمتی قرار دیا۔۔

عندلیب جو گاؤں والوں کے چہرے پر ہر سو خوشیاں بکھیرنے والی تھی گاؤں والے اس سے بہت خوش تھے اور وہ یہ بھول چکے تھے یہ عندلیب کسی کی امانت ہے جو جلد واپس لوٹنے والی ہے--

عندلیب !!عندلیب !!!آؤ میرے پاس آؤ---

ایک سیاہ سایہ عندلیب کو اپنی طرف آتا ہوا دکھائی دیا جیسے ہی عندلیب نے ہاتھ بڑھانا چاہا وہ سایہ اچانک سے غائب ہو گیا

رکو------ عندلیب نے اونچی اواز سے کہا-

visit for more novels!
www.urdunovelbank.com

زائشہ جو عندلیب کے پاس ہی سو رہی تھی اچانک سے اٹھ کر بیٹھ گئی---

عندلیب کو کو مسلسل اٹھانے کی کوشش کرنے لگی--

عندلیب شاید بہت برے خواب میں تھی اچانک اٹھ کر بیٹھ گئی اور نظر بے ساختہ ادھر ادھر دوڑانے لگی---

کیا ہوا ہے تم ٹھیک ہو کیا کوئی برا خواب دیکھا ہے زائشہ نے اس کے چہرے پر پریشانی کے آثار دیکھتے ہوئے کہا----

مجھے کوئی بلا رہا ہے ایسے جیسے کوئی مجھ سے کچھ کہنا چاہ رہا ہے مجھے،

تم یہ سب باتیں چھوڑو یہ پانی پیو زائشہ نے دلیپ کی بات کاٹ کر اس کی حالت کے پیش نظر کہا عندلیب جو ابھی بھی خواب کے زیر اثر ڈری ہوئی تھی نظریں ادھر ادھر دوڑاتے دوبارہ سے لیٹ گئی----

زائشہ اس کی حالت سے پریشان اس کے بالوں میں انگلیاں پھیرنے لگی--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

---

کیا ہوا بیٹا ایسے خاموشی سے کیوں بیٹھی ہو اماں بھی جو کب سے عندلیب کو دیکھ رہی تھی جو مسلسل ایک ہی سمت کو گھور رہی تھی شاید وہ کسی سوچ میں محور تھی---

نہیں اماں بھی رات صبح سے سو نہیں پائی تو سر میں درد ہے عندلیب نے بہانہ بناتے ہوئے کہا۔۔۔جبکہ اماں بی عندلیب کی طرف دیکھا اس کے چہرے پر پریشانی کے صاف آثار دکھائی دے رہے تھے زائشہ سے پوچھنے کا سوچتے ہوئے اماں بی نے کچن کی طرف رخ کیا۔۔

---

زائشہ زائشہ چلو کہیں باہر چلتے ہیں آج موسم بہت پیارا ہے عندلیب نے زائشہ کا بازو کھینچتے ہوئے کہا چلو اٹھو جلدی سے۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میرا دل نہیں کر رہا تم چلی جاؤ زائشہ جو سونگ سننے میں مصروف تھی بے زاری سے بولی۔۔

ٹھیک ہے نہ جاؤ تم میرے ساتھ ایک دن تم بھی مجھے ایسے ہی آوازیں دیتی رہ جاؤ گی اور میں نہیں آؤں گی دیکھنا پھر مجھے یاد کرتی رہنا عندلیب ناراضگی سے اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولی

کتنی بار میں نے تمہیں منع کیا ہے کہ ایسی باتیں نہ کیا کرو مجھے تکلیف ہوتی ہے
اماں بی جو نماز کی غرض سے کمرے سے باہر آ رہی تھی عندلیب کی بات سن کر
بے ساختہ اپنا ہاتھ دل پہ رکھ کر بولی ---

عندلیب اپنے پیچھے کھڑی اماں بی کو دیکھ کر زبان دانتوں تلے دبا گئی معاف کر دے
اماں بی اور فورا سے معافی مانگنے لگی---

اماں بھی اپ زائشہ کو سمجھائیں نا کہ یہ میرے ساتھ باہر چلے تھوڑی دیر کی تو
بات ہے دیکھیں نا موسم کتنا پیارا ہے اور یہ ہے کہ میری بات ہی نہیں سن رہی
عندلیب نے لاڈ سے اماں بی کو کہا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بسسسس !!!!بہیں یہ پگل گئی آپ عندلیب نے ذرا سا لاڑ کیا دکھایا آپ تو اس پہ
پیار ہی نچھاور کرنے کرنے لگ گئی میری تو کوئی قدر ہی نہیں ہے اس گھر میں
مجھے تو لگتا ہے کچرے کے ڈبے سے نکالا ہے اپ نے۔

مجھے سے کوئی پیار ہی نہیں کرتا زائشہ جو کب سے ان کا لارڈ دیکھ رہی تھی مصنوعی
ناراضگی سے اپنا رونا لے کر بیٹھ گئی...

!!!! اماں بی نے پیار سے زائشہ کے سر پر چت لگائی تو تینوں ہنس دی

---

عندلیب دیکھو موسم زیادہ خراب ہو رہا ہے ہم لوگ گھر چلتے ہیں زائشہ نے دیکھا کہ عندلیب پہاڑی کی طرف بڑھ رہی ہے تو جلدی سے عندلیب کا ہاتھ تھام کر بولی---

زائشہ مجھے لگتا ہے کہ مجھے میرے خواب کا جواب اس باغ میں ملے گا عندلیب نے !!!!زائشہ کی طرف دیکھ کر کہا

کیا تم ابھی تک اس خواب کے زیر اثر ہو یار بھول جاؤ وہ ایک ڈراونا خواب تھا اس کا حقیقت سے کوئی لینا دینا نہیں ہے--- زائشہ نے عندلیب کو سمجھاتے ہوئے کہا---

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

کوئی میرا نام لے کر مجھے بلا رہا ہے میں اس کو نظر انداز کیسے کر سکتی ہوں عندلیب نے زائشہ کے ہاتھ سے اپنا ہاتھ چھڑواتے ہوئے کہا اور پہاڑی کی جانب بڑھ گئی--

جیسے ہی عندلیپ نے پہاڑی پر قدم رکھا اچانک سے تیز اندھی شروع ہو گئ

عندلیب لڑکھڑا کر گرتی اس سے پہلے زائشہ نے اسے تھام لیا۔۔

میں نے تمہیں کہا تھا کے موسم خراب ہے اس موسم میں پہاڑی پر جانا

خطرے سے خالی نہیں ہے اور اب یہ اندھی!!!

یہ اندھی بہت خطرناک لگ رہی ہے زائشہ اسے سمجھانے کی کوشش میں تھی

لیکن عندلیب کا سارا دھیان پہاڑی کے نیچے باغ کی جانب تھا۔۔۔

اس سے پہلے کہ وہ پہاڑی کے نیچے اپنا پاؤں رکھتی اسے اپنے نام کی پکار سنائی دی

عندلیب!!! !!!!!

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عندلیب کے قدم وہی ٹھٹک گئے اور وہ ادھر ادھر نظر دوڑانے لگی۔۔۔

جب کہ زائشہ کے ڈر کے مارے ہاتھ پاؤں کانپ رہے تھے اور وہ مسلسل عندلیب کو کھینچ رہی تھی

لیکن عندلیب اسے نظر انداز کیے مسلسل باغ کی جانب متوجہ تھی۔۔

زائشہ اسے گھسیٹتے ہوئے گاؤں کی جانب بڑھ گئی عندلیب کا دھیان ابھی بھی پیچھے کی جانب تھا چھوڑو مجھے عندلیب نے زائشہ سے ہاتھ چھڑواتے ہوئے کہا !!!زائشہ نے سختی سے اس کا ہاتھ تھاما اور اسے لے کر گھر کی جانب بڑھ گئی جبکہ دو آنکھوں نے عندلیب کا پیچھے تک تعاقب کیا---

---

گاؤں میں ہر طرف وحشت کا سماں تھا روز کی طرح آج بھی عندلیب باغ سے چیخ و پکار کی آوازیں آ رہی تھی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لیکن آج کی رات زیادہ وحشت ناک تھی مسلسل لڑکیوں کے چیخو پکار کی آوازیں بلند ہو رہی تھی گاؤں میں سناٹا چھایا ہوا تھا سارا گاؤں والے اپنے گھروں میں چھپ کر بیٹھے تھے اس چیز سے بے خبر کے آگے کیا ہونے والا ہے----

---

کہاں تھے تم لوگ اتنی دیر لگا دی پتہ بھی ہے موسم کتنا خراب ہے جیسے ہی عندلیب اور زائشہ گھر میں داخل ہوئی اماں بی جو پریشان بیٹھی تھی فورا سے اٹھ کے ان کے پاس آگئی--

یہ بات اپ عندلیب سے ہی پوچھیں --

یہ کہہ کر زائشہ اپنے کمرے میں چلی گئی کیا ہوا اسے یہ اتنی غصے میں کیوں ہے اماں بی نے عندلیب کو دیکھتے ہوئے کہا-- کچھ نہیں آپ پریشان نہ ہو بس ویسے ہی آپ کو تو پتہ ہے کہ یہ میرے ساتھ جانے کے لیے تیار نہیں تھی میں ہی اس کو لے کے گئی تھی شائد اس وجہ سے غصہ میں ہے عندلیب نے اماں بھی کو پریشان ہوتے دیکھ کر جلدی سے کہا اور کمرے کی جانب بڑھ گئی------

---

تم نے اماں بی کو سچ کیوں نہیں بتایا--؟

جیسے ہی عندلیب کمرے میں داخل ہوئی زائشہ نے اس کی طرف دیکھ کر اس سے کہا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا بتاتی ہاں--؟

یہی کہ تم عندلیب باغ جانے والی تھی اور وہاں پہ جو کچھ ہوا اور وہ آواز تم اماں بی کو ایسا کچھ نہیں بتاؤ گی عندلیب نے زائشہ کی بات کاٹتے ہوئے کہا.

لیکن کیوں ---

عندلیب تم جو کچھ مرضی کرتی رہو اور اماں بھی اور بابا اس سے بے خبر رہے کل کو کچھ ہو گیا تو کیا جواب دوں گی میں یہ کہ میں نے ان دونوں سے چھپایا ---

تم ایک ہی چیز کو اپنے دماغ میں سوار کیوں کر لیتی ہو اگر تمہیں خواب آیا تھا تو تم نے خواب کو اپنے دماغ پہ سوار کر لیا اور تم باغ میں جانے میں اتنا بضد کیوں ہو زائشہ جو کب سے اس پر بھری پڑی تھی اپنے غصہ نکالنے لگی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں تو اس میں غلط کیا ہے

میں باغ جانا چاہتی ہوں اس باغ کو،، پھولوں کو،، اپنے ہاتھوں سے چھونا چاہتی ہوں مجھے اس باغ کو دیکھ کر اپنائیت محسوس ہوتی ہے اور وہ خواب آنا خواب میں مجھے کسی کا پکارنا اور عندلیب باغ کے پاس جا کے مجھے کسی کا پکارنا کیا تمہیں یہ

سب چیزیں اہم نہیں لگتی تمہیں کیوں فرق نہیں پڑتا کیا تمہیں یہ چیزیں سوچنے پر مجبور نہیں کرتی عندلئب نے تھکے ہارے لہجے میں کہا---

یہ سب فلمی باتیں ہیں ایسا حقیقت میں نہیں ہوتا تم باغ میں جانا چاہتی ہو یہ سوچیں مسلسل تمہارے دماغ میں سوار تھی اس وجہ سے تمیں وہ خواب آیا اور اسی خواب کے زیر اثر تمیں وہ آواز سنائی دی زائشہ نے جواب دیا

ٹھیک ہے مانتی ہوں میں تمہاری باتوں کو لیکن کیا تمہیں وہ آواز سنائی نہیں دی تھی---

عندلیب نے سوالیہ انداز سے زائشہ کی طرف دیکھا--؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تو زائشہ ایک پل کے لیے خاموش ہو گئی---

خاموش کیوں ہو جواب دو عندلیپ نے زائشہ کو خاموش دیکھتے ہوئے کہا----

ہاں آئی تھی مجھے وہ آواز

لیکن تم یہ سارا کچھ اماں بی کو بتاؤ بابا سے بولو وہ اس کا حل ڈھونڈیں ایسے اکیلے ہر چیز کا فیصلہ کر لینا یہ تو غلط ہے نا اور کچھ نہیں تو اماں بی کا ہی خیال کر لو وہ

کتنا پیار کرتی ہیں تم سے اور جب تم باغ کا ذکر کرتی ہو کیا دیکھا نہیں تم نے کیسے ان کی طبیعت خراب ہو جاتی ہے تمہیں ذرا خیال نہیں ہے میری بات مانو اور ضد چھوڑ دو زائشہ نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا

ٹھیک ہے آئندہ میں کبھی اس بات کا ذکر نہیں کروں گی عندلیب نے کچھ سوچتے ہوئے جواب دیا اور وہاں سے اٹھ گئی جبکہ زائشہ لمبی آہ بھرتے اسے جاتا دیکھتی رہی -----

---

زوہان تمہیں یہی گاؤں ملا تھا اتنا خوفناک گاؤں اوپر سے اتنا طوفان تم اپنے پروجیکٹ کے لیے کوئی اور گاؤں نہیں دیکھ سکتے تھے مجھے تو بہت ڈر لگ رہا ہے مشائم جو بیک سیٹ پہ بیٹھی مسلسل موبائل ادھر ادھر کر کے سگنل لانے کی کوشش میں تھی بے زاری سے زوہان کی طرف دیکھ کر بولی---

ملے تھے بہت زیادہ ملے تھے لیکن اگر کسی اور گاؤں میں چلے جاتے تو تمہاری یہ ڈری ہوئی شکل کیسے دیکھتے آرب جو کار ڈرائیو کر رہا تھا قہقہ لگاتے ہوئے بولا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم تو منہ بند ہی رکھو اپنا اور دھیان سے ڈرائیونگ کرو یہ نہ ہو کہ کسی درخت کے ساتھ ہمیں ٹھوکا ہو پروجیکٹ کرتے کرتے ہم اوپر ہی پہنچ جائیں مشائم نے منہ کا زاویہ بگاڑتے ہوئے کہا۔۔

ہا ہا ہا ہا !!!!تمہیں اتنی جلدی میں اوپر نہیں جانے دوں گا تمہاری تو ابھی شادی بھی کروانی ہے وہ بھی جن سے آرب قہقہ لگاتے ہوئے بولا۔۔

شادی تو تمہاری ہوگی وہ بھی چڑیل سے جو تمہارے بال کھینچ کھینچ کے تمہیں گنجا کر دے گی مشائم نے حساب برابر کرتے ہوئے کہا۔۔

بس کر دو یار کیا تم بچوں کی طرح لڑ رہے ہو زوہان جو پاس بیٹھا کوفت سے دنوں کی لڑائی سن رہا تھا چڑ کر بولا تو دونوں نے خاموشی اختیار کرنے میں ہی عافیت جانی۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

By the way guys

ہم جائیں گے کہاں أئی مین گاؤں میں کوئی ہوٹل وغیرہ یا ہاسٹل وغیرہ تو ہوتا نہیں ہے تو ہم کس کے گھر پہ ٹھہریں گے مشائم نے زوہان سے سوال کیا ڈونٹ وری

بابا کے آفس میں ایک سیکڑی کام کرتے ہیں بہت اچھے انسان ہیں ہم ان کے گھر جائیں گے زہان ابھی بول ہی رہا تھا کہ گاڑی ایک جھٹکے سے رک گئی آرب اور زوہان نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا کیا ہوا مشائم نے ان دونوں کو ایسے دیکھتے ہوئے پوچھا ---

لیکن جیسے ہی مشائم نے سامنے دیکھا فضا میں ایک بلند چیخ گونجی-----

---

اماں بھی ایک بات پوچھوں آپ سے غصہ تو نہیں ہو گی عندلیب نے پرسوچ انداز میں کہا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں ہاں پوچھو کیا بات ہے جس کی وجہ سے تمہیں اتنا سوچنا پڑ رہا ہے اماں بھی نے عندلیب کو پریشان دیکھتے ہوئے کہا

عندلیب باغ اور اس کے سامنے جو محل ہے وہ کس کا ہے کون رہتا تھا پہلے وہاں پہ---

اور یہ اور گاؤں والے وہاں کیوں نہیں جاتے وہ تو گاؤں کا ہی حصہ ہے نا۔۔؟

عندلیب نے ایک ہی بار میں سارے سوال کر ڈالے۔۔۔

اماں بی پریشان نظروں سے عندلیب کی طرف دیکھا جو جواب کی منتظر تھی۔۔۔

بیٹا وہاں پہ جنوں کا بسیرا تھا وہ بہت خطرناک شکلوں والے جن تھے جو شکل بدل بدل کر گاؤں کی عورتوں اور لڑکیوں کو اٹھا کے اس باغ میں لے جاتے تھے اور جب وہ لے جاتے تو وہ رات وحشت کی رات ہوتی سارے گاؤں میں وحشت طاری ہوتی اور عورتوں اور لڑکیوں کی چیخوں کی آوازیں آ رہی ہوتی۔۔۔ کوئی نہیں جانتا تھا کہ وہاں ان کے ساتھ کیا ہو رہا ہے آپ نے کبھی ان جنوں کو دیکھا عندلیب نے اماں بی سے پوچھا۔۔

visit for more novels.
www.urdunovelbank.com

---

ماضی!!!!!!!!

یاور اور ہاجرہ بی کی شادی کو بھی ایک سال ہوا تھا کہ ہاجرہ بھی اچانک بیمار پڑ گئی ان کو سانس لینے میں دشواری پیدا ہونے لگی۔۔

تیار ہو جائیں ہم شہر جا رہے ہیں یاور صاحب نے حاجرہ بی کے پاس آکر کہا۔۔

لیکن کیوں۔۔

شہر جا کر آب آپ کا علاج ہوگا یاور صاحب نے جواب دیا۔۔

میں ٹھیک ہوں میں شہر نہیں جانا چاہتی میں اپنے گاؤں میں مرنا چاہتی ہوں

حاجرہ بی نے نا امید ہوتے ہوئے کہا۔۔۔

کیسی باتیں کر رہی ہیں آپ کچھ نہیں ہوگا آپ کو چلیں میرے ساتھ تیار ہو جائیں

کچھ نہیں سننا میں نے یاور صاحب انہیں تھوڑا غصہ کرتے ہوئے کہا ۔۔ہاجرہ بی

خاموشی سے سامان تیار کرنے لگی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آج ہم نے گاؤں کی طرف نکلنا ہے یاور صاحب نے جب دیکھا کہ ہاجرہ بی کی

طبیعت میں بہتری آئی ہے تو انہوں نے ہاجرہ بی سے کہا۔۔

حاجرہ بی جو تین دن سے مسلسل ہاسپٹل میں ایڈمٹ تھی خوش ہوتے ہوئے

اثبات میں سر ہلایا۔۔۔

آپ کو پتہ بھی ہے گاؤں کے حالات کیسے ہیں ان حالات میں اس وقت نکلنا ٹھیک نہیں ہے ہاجرہ بھی نے یاور صاحب کو سمجھاتے ہوئے کہا--

تم پریشان نہ ہو ہم جلدی گاؤں پہنچ جائیں گے یہ کہہ کر وہ بس میں سوار ہو گیے--

گاؤں سے 15 منٹ کی دوری پر بس ایک جھٹکے سے رکی ہاجرہ بھی جو سیٹ سے ٹیک لگائے آنکھیں موندے تھی اچانک اٹھ کر پریشانی سے ادھر ادھر دیکھنے لگی---

آگے راستہ خراب ہے یہاں کے لوگ یہی اتر جائیں ڈرائیور نے اطلاع دی --

یاور صاحب اپنا سامان لے کر ہاجرہ بی کے ہمراہ گاؤں کی طرف چل پڑے--

اچانک ان کے دائیں طرف ایک گاڑی جھٹکے سے رکی --

حاجرہ بھی اور یاور صاحب جو گھر کی اور جا رہے تھے جلدی سے درخت کے پیچھے چھپ گئے ایک سیاہ کپڑوں میں ملبوس آدمی گاڑی سے اترا ادھر ادھر نظر دوڑائی تو کالی رات نے جنگل کی وحشت کو اپنی لپیٹ میں لیا ہوا تھا اس آدمی نے گاڑی کا

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پچھلا دروازہ کھولا اور ایک وجود کو جھٹکے س اپنی طرف کھینچا اور اپنی باہوں میں بھر کے جنگل کی اور چل پڑا۔۔

سنسان جنگل میں اس نفوس کے بھاری قدموں کی آواز بہت اشتعال برپا کر رہی تھی وہ بنا ڈرے جنگل کے بیچوں وبیچ جاتے ہوئے اچانک رکا۔۔

جیسے اسے محسوس ہوا ہو کہ کوئی اسے دیکھ رہا ہے اس نے نظر ادھر ادھر دوڑائی تو یاور صاحب اور حاجرہ جلدی سے درخت کے پیچھے چھپ گئے اس کو جب کچھ دکھائی نہ دیا تو ایک پہاڑی کے نیچے اس نے نسوانی وجود کو پھینک دیا۔۔ فضا میں اچانک بہت بھیانک آواز پیدا ہوئی اور اچانک ہر طرف سناٹا چھا گیا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ نفوس جو کالے کپڑوں میں ملبوس تھا ایک جن کا روپ اختیار کر چکا تھا اب جو گاڑی ادھر موجود تھی وہ غائب تھی اس جن نے اچانک اپنا پاؤں زمین پر مارا اور اس جگہ سے غائب ہو گیا۔۔

ہاجرہ بی کی فضا میں چیخ بلند ہوئی وہ اپنے ٹھنڈے ہوتے ہاتھوں سے یاور صاحب کو تھامے کھڑی تھی یاور صاحب ان کو لیے گھر کی جانب چلے گئے۔۔

حال!!!!!
لیکن اماں بھی میں وہاں کیسے پیدا ہو گئی اور آپ لوگ جب اس باغ میں جاتے نہیں تھے تو میں وہاں پہ کیسے--؟
ہاجرہ بھی جو ماضی میں کھوئی ہوئی تھی عندلیب کے سوال پر چونکی--
اور کیا ابھی بھی وہاں پہ ایسا کچھ ہے--
ابھی تو وہاں ایسی کوئی آواز نہیں اتی آب تو وہ بہت پیارا باغ ہے--
لگتا ہی نہیں ہے کہ وہاں پہ کوئی جن رہتے ہوں گے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

۔عندلیب نے اماں بی کو خاموش دیکھ کر اپنے دماغ میں آئے سوالوں کے بارے میں پوچھنے لگی...
۔تمہیں بتایا نا اس باغ میں کیا ہے اب اس سے اگے مجھ سے کچھ مت پوچھو اور نہ میں اس کے علاوہ کچھ جانتی ہوں اماں بھی نے جواب دیا--

گاؤں میں کبھی ایسا واقعہ ہوا ہے کہ کوئی لڑکی اٹھائی گئی ہو اور دوبارہ واپس نہ ائی ہو زائشہ جو پیچھے کھڑی سب باتیں سن چکی تھی اماں بی سے بولی---

اماں بی جو ابھی بھی ماضی سے پوری طرح نکل نہیں پائی تھی چہرے پر پریشانی کے آثار لیے ہوئے ان دونوں کی طرف دیکھنے لگی--

کہ اچانک ڈور بیل کی آواز گونجی اس وقت کون ہو سکتا ہے جاؤ زائشہ دروازہ کھولو دیکھو کون ہے اماں بی نے زائشہ کو دیکھتے ہوئے کہا---

میں نہیں جا رہی ہو سکتا ہے کوئی جن ہو اور وہاں سے مجھے اٹھا کے لے جائے زائشہ نے ڈرتے ہوئے کہا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اماں اس کی بات سن کر سر پیٹ کر رہ گئی جبکہ اتنے سیریس موومنٹ پر بھی عندلیب کی ہنسی نکل گئی..

جاؤ عندلیب بیٹا تم دیکھو کون ہے اماں بی عندلیب سے کہا اور وہ فورا اٹھ کر دروازے کی جانب بڑھ گئی---

مشائم کی چیخ کی آواز اتنی بلند تھی کہ آرب اور زوہان نے بساختہ اپنے کانوں پر ہاتھ رکھا

کیا یار بھرے کرنے کا ارادہ ہے کیا زوہان نے کوفت سے مشائم دیکھتے ہوئے کہا

مشائم جو سامنے گاڑی کے شیشے پر بیٹھے زخمی بلے کو دیکھ رہی تھی غصے سے ان دونوں کو گھورنے لگی۔۔۔

ویسے زوہان کیا زمانہ آگیا ہے کہ ایک چڑیل بلے سے ڈر گئی آرب نے اس کی گوری کو نظر انداز کرتے ہوئے ہنسی ضبط کرتے ہوئے بولا۔۔

جبکہ مشائم نے اس کو نظر انداز کرتے ہوئے سیٹ سے ٹیک لگا کر آنکھیں موند لی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زوہان جو ان دونوں کی تکرار سے تنگ آگیا تھا گاڑی سے نیچے اتر کر بلے کا معائنہ کرنے لگا جو زخمی حالت میں چلنے سے قاصر تھا۔۔

ویسے حیرت والی بات ہے کہ اتنی ویرانے والے جنگل میں بلا زخمی کیسے ہوا اب کی بار آرب بھی گاڑی سے اتر کر بلے کو دیکھ رہا تھا جو بری طرح زخمی تھا اور اس کی ٹانگوں سے خون بہہ رہا تھا---

زوہان نے آرب کو فرسٹ ایڈ باکس لانے کا کہا اور خود اس کا زخم صاف کرنے لگا--

یہ تم نے بلے کو اپنے ساتھ کیوں لے لیا ہے مشائم نے گاڑی سٹارٹ ہونے پر انکھیں کھولی تو سامنے زہان کی گود میں بلے کو دیکھا تو فورا سے بولی --

تو کیا اسے زخمی حالت میں ادھر ہی چھوڑ دیتے اب کی بار آرب نے جواب دیا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم لوگوں کو بہت ہمدردی ہو رہی ہے اس بلے سے مشائم جو ابھی بھی بلے کی خود پر ٹکی ہوئی آنکھوں سے خوفزدہ تھی غصے اور ڈر کے ملے جلے تاثرات لیے بولی--

اب کی بار دونوں نے کوئی جواب نہیں دیا اور خاموشی سے سامنے دیکھتے رہے---

گاڑی گاؤں کی حدود میں داخل ہوئی تو کافی اندھیرا چھا چکا تھا مشائم تو پہلے سے ڈری ہوئی تھی اندھیرے کو دیکھ کر گاڑی کی سیٹ سے ٹیک لگا کر انکھیں موند گئی---

جبکہ زوہان آرب کو راستہ بتانے لگا---

---

ڈور بیل کی آواز مسلسل آ رہی تھی--

آرہی ہوں صبر نہیں ہو رہا کیا عندلیب نے غصے سے دروازہ کھولتے ہوئے بولا لیکن جیسے ہی سامنے کھڑے خوبصورت وجیہ لڑکے کو دیکھا تو خاموش ہو گئی--

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جی کس سے ملنا ہے آپ کو زوہان جو مسلسل عندلیب کے چہرے پر نظر ٹکائے ہوئے تھا چونک کر ہوش میں آیا--

آرب اور مشائم جو گاڑی سے سامان نکال رہے تھے زوہان کو ایسے کھڑے دیکھ کر اس کے پاس ائے جو سامنے کھڑی لڑکی پر اپنی نظریں ٹکائے ہوئے کھڑا تھا---

السلام علیکم جی میں آرب ہوں ہمیں انکل----

.....آرب ہو یا عارف ہو ہم کیا کریں

عندلیب نے اس کی بات کاٹتے ہوئے کہا۔۔

آرب جو اپنے نام بگاڑے جانے پر بیچارگی سے مشائم اور زوہان کو دیکھ رہا تھا جو اپنی ہنسی ضبط کرنے کی ناکام کوشش کر رہے تھے۔۔۔

عجیب لڑکی ہے آرب نے مشائم کے کان میں سرگوشی کرتے ہوئے کہا۔۔

جیسی بھی ہیں لیکن خوبصورت بہت ہیں مشائم نے عندلیب کو دیکھتے ہوئے

جواب دیا۔۔

!!!!!واقعی ہی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اب کی بار زوہان نے کہا تو دونوں نے حیرت سے زوہان کو دیکھا جو مسلسل عندلیب کو دیکھ رہا تھا۔۔

دیکھیں آپ۔۔

دیکھ ہی تو رہا ہے آپ کا بھائی کب سے نظریں ٹکائے ہوئے اب کی بار عندلیب نے مشائم کی بات کاٹتے ہوئے زوہان کے دیکھنے پر چوٹ کی۔۔

---

یہ عندلیب کہاں رہ گئی ہے اماں بی جو کافی دیر سے عندلیب کا انتظار کر رہی تھی زائشہ کو دیکھتے ہوئے بولی--

کہیں واقعی کوئی جن تو نہیں لے گیا عندلیب کو زائشہ نے معصومیت سے جواب دیا--... جبکہ اماں بھی اس کے سوال پر سر ہلاتی دروازے کی جانب چل دی

میں یہاں کھڑی کیا کر رہی ہوں کہیں جن مجھے اکیلا دیکھ کے یہاں ہی نہ آجائے یہ سوچ کر زائشہ بھی اماں بی کے پیچھے بھاگی---

---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ایسا کریں کسی سمجھدار اور بڑے کو بھیجیے زبان نے تنگ کر کہا ---

کون ہے بیٹا دروازے پہ عندلیب ابھی کچھ بولنے ہی لگی تھی کہ پیچھے سے اماں بھی کی آواز ائی--

پتہ نہیں اماں بی کون ہے بس اندر گھسے چلے آرہے ہیں عندلیپ نے زوہان کو غصے سے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

السلام علیکم آنٹی جی۔۔۔

اماں بھی جیسے ہی دروازے پہ پہنچی آرب نے سلام کیا۔۔۔

وعلیکم السلام جی بیٹا آپ کو کس سے ملنا ہے اماں بی نے پیار سے پوچھا۔۔

دراصل ہمیں یاور انکل نے بھیجا ہے وہ ہماری فیکٹری میں کام کرتے ہیں ہم یہاں کچھ دن کے لیے آئیں آب کی بار زوہان نے جواب دیا۔۔

...اچھا اچھا تو تم وہ ہو ذکر کیا تھا یاور صاحب نے تم لوگوں کے بارے میں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آؤ بیٹا اندر آؤ اماں بی نے پیار سے ان کو راستہ دیا تو زہان عندلیب پر تنزیہ نظر ڈال کر اندر کی جانب بڑھ گیا جب کے عندلیب غصے سے پیر پٹک کر کمرے میں چلی گئی۔۔۔

اتنے پیارے جن اور ساتھ میں چڑیل بھی زائشہ جو باہر کی جانب آرہی تھی ان تینوں کو دیکھ کر کھوئے ہوئے انداز میں بولی جبکہ تینوں اپنے آپ کو جن اور چڑیل

کھلوائے جانے پر غصے سے لال بھنو ہو گیئے کیسے چھوٹی سی لڑکی نے ان کو جن بول دیا---

بیٹا یہ مہمان ہے تمہارے بابا نے ان کو بھیجا ہے اماں بی نے غصے اور کڑی نظروں سے زائشہ کو دیکھتے ہوئے کہا--

اوہو سوری مجھے لگا شاید تمہیں جو بھی لگا ہوں جا کے کمرہ سیٹ کرو اماں بی نے اس کی بات کاٹتے ہوئے کہا اور وہ برا سا منہ بنا کر اندر کی جانب بڑھ گئی--

بیٹا جی آپ لوگ کچھ کھائیں گے اپ کے لیے کچھ کھانے کو لاؤں اماں بی نے ان کو صوفے پہ بٹھاتے ہوئے کہا نہیں آنٹی ہم بس آرام کریں گے ہم بہت تھکے ہوئے ہیں زوہان نے آدب سے جواب دیا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زائشہ عندلیب اماں بی نے دونوں کو آواز دی جی عندلیب تو نہیں آئی لیکن زائشہ لاونج میں داخل ہوئی تینوں صوفے پہ پرجمان تھے --

مشائم کو اپنے اور عندلیب کے روم میں لے جاؤ --

اور زوہان اور آرب کو ان کا روم دکھاؤ----

چلیں آئیں زائشہ نے منہ کا زاویہ بگاڑتے ہوئے کہا اور تینوں اس کے پیچھے چل دیے---

---

میں کہاں سوؤں گی مشائم جیسے روم میں داخل ہوئی ایک ڈبل سائز بیڈ دیکھتے ہوئے بولی--

اس بیڈ پہ زائشہ نے جواب دیا

اور تم دونوں مشائم نے آئی برو اچکا کر کہا----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اسی بیڈ پہ-------

واٹ----

مشاہم نے حیران ہوتے ہوئے ان دونوں کو دیکھا لیکن ہم تینوں یہاں پہ کیسے سو سکتے ہیں

سو سکتے ہیں آرام سے سو سکتے ہیں اگر تم چاہو تو زائشہ نے تنزیہ مسکراتے ہوئے کہا--

ویسے تم لوگ یہاں آئے کیوں کوئی کام تھا مطلب تم لوگ شہر میں رہتے ہو اور ہمارے گاؤں کو دیکھنے آئے ہوں اندلیب نے مشائم سے پوچھا۔۔۔

دراصل زوہان کو ایک پروجیکٹ ملا ہے اس کے یونیورسٹی سے زوہان سے آپ باہر مل ہی چکی ہیں زہان کا ذکر سن کر عندلیب کا حلق تک کڑوا ہو گیا۔۔

تو اس لیے گاؤں کی فوٹوگرافی کے لیے اس نے اسی گاؤں کا انتخاب کیا اس گاؤں کے بارے میں کافی سنا ہوا تھا شاید اس میں کوئی عندلیب باغ ہے اور اس گاوں کی خوبصورتی کی مثال عندلیب باغ کی وجہ سے ہے اس طرح کا کچھ تھا بس ہم بھی اس کے ساتھ آ گئے مشائم نے کندھے اچکا کر کہا۔۔۔

visit for more novels.
www.urdunovelbank.com

زوہان میرا بھائی ہے اور آرب میرا کزن ہے مشائم نے عندلیب کی معلومات میں مزید اضافہ کیا۔۔

عندلیب باغ عندلیب پرسوچ انداز میں بولی۔۔

مشائم جو پتہ نہیں کیا کیا قصے کھول کے بیٹھی ہوئی تھی لیکن عندلیب کا دھیان صرف اس باغ کی طرف تھا جیسے باغ دیکھنے کا مہرا اس کے ہاتھ میں آگیا ہو تمیں کیا ہوا ہے زائشہ نے عندلیب کو ٹھوکا مارتے ہوئے کہا --

کچھ نہیں !!!!زائشہ تم لوگ ایسا کرو کہ تم مشائم کے ساتھ ادھر سو جاؤ میں اماں بی کے پاس چلی جاتی ہوں ویسے بھی بابا تو ادھر ہے نہیں تو اماں بی اکیلی ہیں عندلیب نے حل بتایا تو دونوں نے اثبات میں سر ہلایا مشائم تو جلدی سے لیٹ گئی کیونکہ وہ کافی تھکی ہوئی تھی عندلیب باہر کی جانب بڑھ گئی----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

---

عندلیب اور زائشہ ناشتہ بنا رہی تھی جبکہ مشائم زائشہ سے باتیں کر رہی تھی مشائم کی زائشہ کے ساتھ کافی اچھی دوستی ہو گئی تھی کیونکہ وہ دونوں تقریبا ایک جیسے ہی تھی ہنس مکھ اور باتونی-- عندلیب تو اپنے ہی سوچوں میں گھوم تھی --

تمہارا نام کیا ہے مشائم نے عندلیب کی طرف دیکھ کے پوچھا جب سے وہ آئی تھی زائشہ سے باتیں کرنے میں اتنی مصروف تھی کہ اسے عندلیب کے نام پوچھنے کا بھی یاد نہیں تھا۔۔۔

عندلیب

زائشہ نے جواب دیا !کیا عندلیب یہ کیسا نام ہے بہت خوبصورت نام ہے اس باعندلیب بولی۔۔۔

خوبصورت تو ہے لیکن یہاں پہ تو عندلیب باغ بھی مشہور ہے شاید اس وجہ سے تمہارا نام عندلیب ہے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مشائم نے سوچتے ہوئے جواب دیا۔۔۔

بیٹا تم شہر والوں کا گاؤں میں کیا کام اماں بی نے زوہان اور آرب کو دیکھتے ہوئے پوچھا وہ دراصل آنٹی ہم لوگ پڑھتے ہیں تو گاؤں کی تصویریں بنانا چاہتے ہیں گاؤں کی خوبصورتی کی---

یہ بھی ہماری پڑھائی کا حصہ ہے زوہان نے سادہ الفاظ میں اماں بی کو بات سمجھاتے ہوئے کہا تو اماں بھی اثبات میں سر ہلا گئی---

آنٹی جی یہاں اس گاؤں کے عندلیب باغ کے بارے میں بہت سنا ہے تو کیاہ وہ بہت خوبصورت ہے--

اماں بی کا رنگ اچانک فق ہوا-- بیٹا تم لوگوں کے لیے اچھا یہی ہے کہ تم لوگ اس باغ میں نہ جانا اس باغ میں جانا خطرے سے خالی نہیں ہے ہاں گاؤں میں گھومنا پھرنا پہاڑی پہ جانا تصویریں لینا اماں بی نے سمجھاتے ہوئے کہا..

لیکن ایسا کیا ہے اس باغ میں زوہان نے پوچھا..

اس باغ میں جنات کا بسیرا ہے اماں بی نے مختصر جواب دیا آرب نے زوہان کی طرف دیکھ کر ہلکی سی مسکراہٹ پاس کی جیسے جتانا چاہ رہا ہو کہ زہان تو مانتا ہی

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہیں ہے جنات کو اتنے میں زائشہ نے آ کے ناشتہ تیار ہے بتایا تو سارے ناشتہ کرنے چل دیے----

عندلیب یہ سالن پاس کرنا

عندلیب !!!!!زوہان نے حیرت سے مشائم کو دیکھتے ہوئے کہا!!!!!

ہاں عندلیب اس کا نام عندلیب ہیں مشائم نے زوہان کے حیرت زدہ چہرے کو دیکھتے ہوئے کہا

!!!!لیکن اندلیب تو--

ہاں ہمارے گاؤں میں عندلیب باغ کا نام ہے اسی باغ میں عندلیب کی پیدائش ہوئی تھی اس وجہ سے اس کا نام اماں عندلیب رکھا زائشہ نے زوہان کی بات کاٹتے ہوئے اس کی معلومات میں اضافہ کیا تو زہان نے حیرت سے اماں بی کو دیکھا---

بس آب کوئی بات نہیں کرے گا اماں بی نے ڈپٹ کر سب کو کہا تو سب خاموشی سے ناشتہ کرنے لگے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اماں بی ہم بھی ان کے ساتھ چلے جائیں زیادہ دور نہیں جائیں گے اور جلدی واپس آ جائیں گے زائشہ اور عندلیب نے منت بھرے انداز میں اماں بی سے کہا

---

ٹھیک ہے چلی جاؤ لیکن زیادہ دور مت جانا اور جلدی واپس آ جانا مجھے ڈر لگا رہتا ہے اماں بی نے جیسے ہی آجازت دی وہ دونوں باہر کی طرف بھاگ گئ

ہم لوگ بھی آپ لوگوں کے ساتھ جائیں گے زائشہ نے پرجوش آنداز میں مشائم کو بتایا--

چلیں ٹھیک ہے پھر میں گاڑی نکالتا اور ہم لوگ چلتے ہیں آرب نے کہا اور باہر کی جانب بڑھ گیا رکو آرب جیسے ہی باہر جانے لگا پیچھے آتی آواز سے پلٹ کر دیکھا تو عندلیب اسی کی طرف دیکھ رہی تھی--

ہم لوگ گاڑی میں نہیں جائیں گے--

!!!لیکن کیوں--

زوہان نے عندلیب کو دیکھتے ہوئے کہا گاڑی میں جانے کا فائدہ نہیں ہے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہمارا گاؤں اتنا بڑا نہیں ہے چھوٹا سا گاؤں ہے ہم پیدل جائیں گے آپ کو فوٹوگرافی کرنے میں زیادآسانی ہوگی۔۔۔ عندلیب نے آرام سے جواب دیا زوہان اور آرب نے اثبات میں سر ہلایا اور سب باہر کی جانب چل دیے۔۔

گاؤں واقعی بہت خوبصورت ہے آرب نے گاؤں کی خوبصورتی دیکھتے ہوئے کہا۔

اماں بی کہتی ہیں کہ اس گاؤں میں جنوں کا بسیرا ہے لیکن زائشہ نے بتایا کہ تمہاری پیدائش عندلیب باغ میں ہوئی تھی تو جب پورا گاؤں اس باغ میں جاتا نہیں ہے تو تمہاری پیدائش وہاں پہ کیسے ہوئی۔۔۔

زوہان نے حیرت زدہ انداز میں عندلیب کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔ اسی سوال کا تو جواب چاہیے مجھے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لیکن اماں بھی ہمیشہ ٹال دیتی ہیں وہ مجھے بتاتی ہی نہیں ہے میں نے بھی کئی بار کوشش کی ہے باغ میں جانے کی لیکن مجھ سے کبھی جایا ہی نہیں جاتا آب شاید تم لوگوں کی وجہ سے میں وہاں پہ جا سکوں میں بھی وہ راز ڈھونڈنا چاہتی ہوں کہ جب میری پیدائش اس باغ میں ہوئی ہے۔۔۔

!!!!لیکن کیسے!!!!!

عندلیب نے الجھن زیادہ لہجے میں کہا---

جنوں پہ یقین ہے تمھارا زوہان نے عندلیب کو دیکھتے ہوئے پوچھا--

جنوں کا تو پتہ نہیں لیکن مجھے اماں بی پے یقین ہے اگر انھوں نے بتایا ہے تو ضرور کچھ ایسا ہوگا عندلیپ نے کہا اور اگے کی جانب بڑھ گئی----

لیکن مجھے یقین نہیں ہے زوہان جو پیچھے آ رہا تھا بلند اواز سے بولا--

جبکہ اس کی آواز سے زائشہ مشائم اور آرب بھی پیچھے دیکھنے لگے یقین نہیں ہے لیکن ہو جائے گا یقین تمیں بھی اب کی بار زائشہ نے جواب دیا تو وہ کندھے اچکا کر آگے کی جانب بڑھ گیا----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پہاڑی پہ پہنچ کر سارے باغ کی خوبصورتی کو دیکھ رہے تھے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے اچانک عندلیب کا پاؤں پھسلا وہ نیچے گرنے ہی والی تھی کہ کسی نے اس کا ہاتھ تھاما۔

پہاڑی پہ پہنچ کر سارے باغ کی خوبصورتی کو دیکھ رہے تھے ادھر ادھر دیکھتے ہوئے اچانک عندلیب کا پاؤں پھسلا وہ نیچے گرنے ہی والی تھی کہ زوہان نے اس کا ہاتھ تھاما دھیان کہاں ہے تمہارا لگتا ہے تمہیں کچھ زیادہ ہی جلدی ہے اس باغ میں جانے کی---

ہاں مجھے کچھ زیادہ ہی جلدی ہے اس باغ میں جانے کی عندلیب نے کھوئے ہوئے انداز میں جواب دیا----

تو پھر کیا خیال ہے چلیں ہم اس باغ میں آرب نے سب کو دیکھتے ہوئے کہا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

---

نہیں نہیں میں نہیں جا رہی زائشہ نے ڈرتے ہوئے کہا چلو نا زائشہ بہت مزہ آئے گا مشائم نے کہا--

جب ایک چڑیل تمہارے ساتھ ہے تو پھر تمہیں ڈرنے کی کیا ضرورت ہے آرب نے مشائم کو دیکھتے ہوئے آنکھ ونک کر کے کہا تو مشائم غصے سے اسے گھورنے لگی

--

چلو نا زائشہ ہم سب تمہارے ساتھ ہے کچھ نہیں ہوگا مل کے جائیں گے تو کچھ نہیں ہوگا زوہان نے کہا تو زائشہ اثبات میں سر ہلا کے ان کے پیچھے چلنے لگی-- جیسے جیسے وہ نیچے کی طرف جا رہے تھے ویسے ویسے عندلیب کے دل کی دھڑکن تیز ہو رہی تھی جبکہ زائشہ ڈر کے مارے کانپ رہی تھی مشائم زوہان اور آرب تو بالکل آرام سے نیچے کی طرف جا رہے تھے--- جیسے ہی وہ پہاڑی سے نیچے اترے

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

---

عندلیب نے اپنا پاؤں باغ میں رکھا ہی تھا کہ تیز ہوا کا جھونکا عندلیب کو چھو کر گزرا عندلیب کی آنکھوں میں آنسو آگئے ---

ارے تم رو کیوں رہی ہو زوہان نے عندلیب کو دیکھتے ہوئے کہا ---

پتہ نہیں ایک عجیب سا احساس دل میں بیدار ہوا ہے عندلیب نے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا یہ تو خوشی کے انسو ہیں ہے نا مشائم نے کہا تو سب اس کی طرف دیکھنے لگے ---

زائشہ تو مشائم کے ساتھ سارے باغ میں گھوم رہی تھی --

زوہان اپنے کیمرے سے پکچر لے رہا تھا اور عندلیب پھولوں کو ہاتھ کے ساتھ چھو رہی تھی اسے اپنے پن کا احساس ہو رہا تھا جیسے بہت پرانا رشتہ ہو اس کا اس باغ سے چلتے چلتے وہ ایک پتھر سے ٹکرائی نیچے گرنے ہی والی تھی ---

نا اسے کسی نے تھاما اور نہ اس نے کسی کا سہارا لیا بس ہوا کے دم پہ وہ ایسے کھڑی تھی۔

وہ حیرانی سے ادھر ادھر دیکھنے لگی اور اچانک سے کھڑی ہو گئی جبکہ کسی کا بھی دھیان اس کی طرف نہیں تھا وہ حیران تھی کہ جب اس کو کسی نے تھاما نہیں تو وہ کیسے گرنے سے بچ گئی---

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پھولوں کو محسوس کرتے ہوئے اسے ایسا خیال ایا جیسے وہ پہلے یہاں آ چکی ہے یہ باغ تو بالکل ویسا ہے جیسا اس کے خواب میں آیا تھا--

تو کیا اس باغ میں کوئی ایسا ہے جو مجھے اپنی طرف بلا رہا تھا عندلیب نے سوچتے ہوئے کہا اور ادھر ادھر دیکھنے لگی لیکن اسے ایسا کچھ نظر نہیں آیا---

وہ باغ میں کتنی ہی دیر ٹہلتی رہی باقی سب اپنے اپنے کاموں میں مصروف تھے --

اسے باغ کی دائیں جانب ایک محل نظر آیا وہ اس محل میں جانا چاہتی تھی---

لیکن زہان نے کہا کہ ہمیں واپس چلنا چاہیے اندھیرا ہونا شروع ہو رہا ہے اور اماں بی پریشان ہوں رہی ہونگی---

ہم کل دوبارہ سے یہاں آجائیں گے لیکن ع ندلیب یہاں سے نہیں جانا چاہتی تھی وہ یہاں رکنا چاہتی تھی وہ جاننا چاہتی تھی کہ یہاں پہ اسے اپنے پن کا احساس کیوں ہو رہا ہے وہ تو سب بھول گئی تھی یہاں آ کے وہ محل کے جانب بڑھ رہی تھی جب پیچھے سے آرب نے اسے آواز دی--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

!!!! عندلیب رکو !!!

کل پھر آجائیں گے اور اس کے قدم وہی تھم گئے اس نے واپسی کی راہ لی سب پہاڑی کے اوپر چڑھ رہے تھے لیکن عندلیب کا دھیان ابھی بھی پیچھے کی طرف تھا جیسے اسے کوئی پکار رہا ہو---

کہ رکو نہ جاؤ واپس آ جاؤ اس کا دل زور و قطار دھڑک رہا تھا لیکن وہ خاموشی سے اوپر کی جانب بڑھنے لگی---

نہ چاہتے ہوئے بھی وہ پہاڑی کے اوپر آ گئی جب اس نے دوبارہ نیچے دیکھا ایسا لگا کچھ تو ہے جو وہ پیچھے چھوڑ آئی ہے-- کوئی چیز تھی جو اسے چین نہیں لینے دے رہی تھی لیکن پھر بھی وہ سب کے ساتھ مل کر گاؤں کی جانب بڑھ گئی لیکن اسے اپنا آپ بدلہ بدلہ محسوس ہو رہا تھا جیسے کچھ چھوڑ کے آئی ہو اور کچھ ساتھ لے کے آئی ہوں۔سب باتوں میں مصروف تھے لیکن عندلیب کھوئی کھوئی سی تھی وہ سب سے پیچھے چل رہی تھی--

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

اماں بی کو نہیں بتانا کہ ہم لوگ باغ میں گئے تھے آرب نے کہا تو سب نے اس کی تائید کی اور خاموشی سے گھر میں داخل ہوئے----

---

بیٹا کہاں رہ گئے تھے آپ لوگ میں کب سے آپ لوگوں کا انتظار کر رہی ہوں اور اندھیرا بھی کافی بڑھ رہا ہے تم لوگوں کو کہا بھی تھا کہ جلدی واپس آ جانا مجھے ڈر لگا رہتا ہے اور یہ گاؤں بھی بہت خطرناک سا ہے جیسے ہی سب گھر میں داخل ہوئے اماں بی نے فکر مندی سے ان کو دیکھتے ہوئے کہا اماں بھی بس گھومتے گھومتے پتہ ہی نہیں چلا اور اتنا زیادہ وقت ہو گیا زوہان نے نرمی سے جواب دیا

-----

تم لوگ منہ ہاتھ دھو لو میں کھانا لگواتی ہوں اماں بی نے پیار سے کہا اور سب خاموشی سے اپنے اپنے کمروں میں چلے گئے --

!!!!!عندلیب--!!!!!

عندلیب جو خاموشی سے پیچھے کھڑی تھی اماں بی نے اس کو پکارا تو وہ ہوش میں آئی

جی اماں بی--

کیا بات ہے تم کچھ پریشان لگ رہی ہو کچھ ہوا ہے کیا--؟

اماں بی نے اس کی پریشان زدہ چہرے کو دیکھتے ہوئے کہا---

کچھ نہیں اماں بی بس ویسے ہی سر میں درد ہے عندلیب نے بہانہ بناتے ہوئے کہا---

ٹھیک ہے تم کمرے میں جا کے آرام کرو میں زائشہ کے ہاتھ تمہارے لیے چائے بھجواتی ہوں اماں بی نے کہا تو وہ کمرے کی جانب بڑھ گئی----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

---

کیا بات ہے عندلیب جب سے تم اس باغ سے آئی ہو کھوئی کھوئی سی ہو کوئی بات ہے کیا اماں بی نماز ادا کرنے کمرے میں تھی جبکہ سارے لاؤنج میں بیٹھ کر خشک گپیوں میں مصروف تھے تو مشائم نے عندلیب کو دیکھتے ہوئے پوچھا

ہاں میں نے بھی نوٹ کیا ہے کہ جب سے عندلیب اس باغ سے آئی ہے تب سے نہ کچھ بات کر رہی ہے اور نہ ہنس رہی ہے کوئی بات ہے کیا عندلیب جو تمہیں پریشان کر رہی ہے زوہان نے بھی مشائم کی تائید کرتے ہوئے عندلیب کو کہا تو آرب اور زائشہ بھی میں مشائم کی طرف دیکھنے لگے ۔۔

نہیں ایسی کوئی بات نہیں بس اس باغ کو دیکھ کے مجھے اپنا پن سا محسوس ہوا ایسے لگا کچھ ہے جو مجھے اپنی طرف بلا رہا ہے یعنی وہی باغ میری خواب میں بھی تھا عندلیب نے کھوئے کھوئے انداز میں جواب دیا۔۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تمہاری پیدائش وہاں ہوئی ہے ہو سکتا ہے اس وجہ سے تمہیں اپنا پن محسوس ہو رہا ہو آرب نے عندلیب کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔

ہاں ہو سکتا ہے لیکن جب میں گرنے لگی تب۔۔۔

عندلیب کہتے کہتے اچانک سے خاموش ہو گئی۔۔

جبکہ چاروں عندلیب کی طرف حیرت سے دیکھ رہے تھے کیا ہوا تم کچھ کہنا چاہتی ہو زائشہ نے کہا۔۔

نہیں نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے کچھ تو ہے عندلیب جو تم ہم سے چھپا رہی ہو بتاؤ ہمیں شاید ہم تمہاری کچھ مدد کر دیں زوہان نے کہا تو عندلیب نے نفی میں سر ہلایا مجھے نیند آرہی ہے میں سونے جا رہی ہوں یہ کہہ کر عندلیب وہاں سے اٹھ گئی --

کچھ تو ہے جو عندلیب ہم سے چھپا رہی ہے کچھ تو ایسا ہوا ہے عندلیب کے ساتھ اس باغ میں جو عندلیب ہمیں نہیں بتانا چاہ رہی --

زائشہ اگر تم عندلیب سے پوچھنے کی کوشش کرو زوہان نے زائشہ کو دیکھتے ہوئے کہا

ہاں میں کوشش کروں گی لیکن مجھے نہیں لگتا کہ وہ مجھے کچھ بتائے گی وہ کسی کو کچھ نہیں بتاتی وہ اپنی باتیں اپنے تک ہی رکھتی ہے لیکن اسے باغ میں جانے کا بہت شوق ہے وہ بچپن سے اس باغ میں جانا چاہتی تھی اور مجھ سے باتیں کیا کرتی تھی اس بات سے جیسے واقعی اس کا اس باغ کے ساتھ کوئی گہرا رشتہ ہو ---

تو کیا ہم لوگ اس بارے میں اماں بی سے پوچھیں آرب نے ان سب کو دیکھتے ہوئے کہا ۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں یہ ٹھیک رہے گا مشائم نے کہا تو سب نے اثبات میں سر ہلایا۔۔

لیکن مجھے نہیں لگتا کہ اماں بی اس بارے میں کچھ بتائیں گی کیونکہ جب بھی ہم اماں بی سے اس بارے میں پوچھیں وہ ہمیشہ بات ٹال دیتی ہیں زائشہ نے کہا۔۔

لیکن ہم کوشش تو کر سکتے ہیں چلیں ٹھیک ہے کوشش کرنے میں کیا حرج ہے سب نے حامی بھری اور اماں بی کے کمرے کی طرف چل دیے۔۔۔

---

جیسے ہی وہ سب اماں بی کے کمرے میں داخل ہوئے دیکھا کہ اماں بی سو رہی تھی انہوں نے اماں بی کو جگانا مناسب نہیں سمجھا اور باہر آ گئے۔۔۔

ہم صبح بات کر لیں گے اماں بی سے۔۔

اماں بی کو جگانا ٹھیک نہیں ہے زوہان نے کہا اور سب نے اثبات میں سر ہلایا اور اپنے اپنے کمروں کی راہ لی۔۔

تم کہاں جا رہی ہو مشائم جیسے ہی سونے کے لیے لیٹی زائشہ کو باہر جاتے ہوئے دیکھ کے بولی-- کہیں نہیں بس اماں بی کے کمرے میں-- میں نے عندلیب کو نہیں دیکھا بس اسے ہی دیکھنے جا رہی ہوں تم سو جاؤ کافی تھک گئی ہو گئی نا--

مشائم کمبل اور کر سونے کی تیاری کرنے لگی ---

تم یہاں بیٹھی ہو اور میں تمہیں کب سے ڈھونڈ رہی ہوں عندلیب جو سیڑھیوں پہ بیٹھ کے کافی گہری سوچ میں تھی زائشہ کے آتے ہی اسے پاس ہی جگہ دی تو وہ عندلیب کے ساتھ بیٹھ گئی---

کیا بات ہے تم پریشان ہو زائشہ نے اسے پریشان زدہ چہرے کو دیکھتے ہوئے کہا --

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں پریشان نہیں ہوں لیکن ایک الجھن میں ہوں مجھے سکون نہیں مل رہا اس باغ میں آنے کے بعد ایسے لگ رہا ہے جیسے میں نے کچھ کھو دیا ہو عندلیب نے پریشان ہوتے ہوئے کہا--

تم کیا بتا رہی تھی جب تم گرنے لگی تھی زائشہ کو جیسے ہی وہ بات یاد آئی وہ عندلیب سے پوچھنے لگی کچھ نہیں یار چھوڑو عندلیب نے اس کا ہاتھ جھٹکتے ہوئے کہا ---

کیا تم مجھے بھی نہیں بتاؤگی زائشہ نے اسے دیکھتے ہوئے کہا تو اس نے زائشہ کو ساری بات بتا دی جبکہ زاشہ ہونک سے منہ کھولے اس کی طرف دیکھ رہی تھی

ایسا تو فلموں میں ہوتا ہے کیا تم سچ کہہ رہی ہو زائشہ نے اس کی بات کو مذاق میں لیتے ہوئے کہا --

میں مذاق میں نہیں ہوں زائشہ میں سچ کہہ رہی ہوں میرے ساتھ واقعی ہی ایسے ہوا ہے --

تو کیا تم اس وجہ سے پریشان تھی پھر تو پریشان ہونا بنتا ہے کہیں تمہارے پاس کوئی جادو تو نہیں آگیا یار کچن میں بہت برتن پڑے ہیں تم ایسا کرو وہ دھو دو زائشہ نے ہنستے ہوئے کہا تو عندلیب اپنا سر پیٹ کے رہ گئی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہاں میں اتنی پریشان ہو اور تمہیں مذاق کی پڑی ہے عندلیب نے زائشہ کو دھکا دیتے ہوئے کہا لیکن زائشہ کا پاؤں پھسلا وہ گرنے ہی والی تھی کہ عندلیب نے جیسے ہی ہاتھ بڑھایا وہ فضا میں ہی کھڑی ہو گئی عندلیب اور زائشہ ایک دوسرے کو حیرانی سے دیکھ رہی تھی--

جیسے ہی عندلیب نے اپنا ہاتھ کھینچا زائشہ زور سے نیچے گری---

یہ کیا تھا کیا تمہارے پاس واقعی ہی جادو ہے زائشہ اٹھتے ہوئے اپنی کمر سہلاتے ہوئے بولی جو گرنے کی وجہ سے درد کرنے لگی تھی--

مجھے نہیں پتہ میں نہیں جانتی تمہارے پاس جادو ہے واقعی تمہارے پاس جادو ہے زائشہ نے حیران اور خوشی کے ملے جلے تاثرات سے اس کے ہاتھ تھامتے ہوئے کہا--

لیکن جیسے ہی عندلیب نیچے اترنے لگی پیچھے کھڑے وجود کو دیکھ کر انکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی---

Visit for more novels!
www.urdunovelbank.com

لیکن جیسے ہی عندلیب نیچے اترنے لگی پیچھے کھڑے وجود کو دیکھ کر آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی سامنے اماں بی کھڑی ان دونوں کو دیکھ رہی تھی جبکہ عندلیب سوچ رہی تھی کہیں اماں بی نے سب سن تو نہیں لیا۔۔۔

اماں بی آپ یہاں کیا کر رہی ہیں زائشہ نے تھوڑا ڈرتے ہوئے اماں بی کی طرف دیکھ کر پوچھا۔۔۔ یہی تو میں تم دونوں سے پوچھنے آئی ہوں کہ تم دونوں یہاں کیا کر رہی ہو اتنی رات ہو گئی ہے اور تم لوگ سونے کی بجائے یہاں بیٹھی باتیں کر رہی ہو اماں بی نے دونوں کو دیکھتے ہوئے کہا ہم بھی بس سونے جا رہے تھے۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ عندلیب کو نیند نہیں آرہی تھی تو ہم دونوں یہاں بیٹھ کے باتیں کرنے لگے زائشہ نے جلدی سے کہا۔۔۔۔

اتنی رات کو باہر بیٹھنا ٹھیک نہیں ہے چلو شاباش جا کے سو جاؤ زائشہ تم۔۔ اور عندلیب چلو تم بھی کمرے میں جب میں نے دیکھا کہ پاس عندلیب نہیں ہے تو اماں بی ایک دم سے پریشان ہو گی۔۔

زائشہ جلدی سے کمرے کی جانب بڑھ گئی--

عندلیب کروٹیں بدل رہی تھی لیکن اسے نیند نہیں آرہی تھی آج باغ کا پورا منظر اس کی آنکھوں کے سامنے چھایا ہوا تھا اور اوپر سے زائشہ کے ساتھ اس نے جو کیا اپنے ہاتھوں کو غور سے دیکھ رہی تھی کیا واقعی اس کے ہاتھ میں جادو ہے۔

عندلیب نے سوچا اور کروٹ بدل کر سو گئی---

!!!!!!!!!عندلیب !!!!!عندلیب!!!!

آؤ میرے پاس میرے اتنے نزدیک آ کے بھی کیوں اتنا دور چلی گئی ہو آؤ میرے پاس تم صرف میری ہو میرے پاس آؤ--

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

آؤ میرے پاس عندلیب مجھے چھوڑ کے مت جاؤ میں تمہیں ایک دفعہ پھر کھونا نہیں چاہتی آؤ میرے پاس عندلیب لوٹ اؤ واپس اپنے آشیانہ میں لوٹ آو عندلیب لوٹ آؤ---

کون ہو تم عندلیب جیسے ہی آگے کو ہاتھ بڑھانے لگی وہ سایہ گم ہو گیا پسینے میں شرابور عندلیب اٹھ کر بیٹھ گئی--

کیا ہوا بیٹا اماں بی جو عندلیب کے اچانک اٹھنے پر جاگ گئی تھی عندلیب کو پسینے سے شرابو دیکھ کر پوچھنے لگی---

ماں بی وہ مجھے کوئی بلا رہا ہے مجھے اپنی طرف کوئی بلا رہا ہے وہ باغ وہ باغ میں ہی ہے اماں بی اس کی غیر ہوتی حالت دیکھ کر پریشان ہو گئی وہ آپے سے باہر ہو رہی تھی --

اماں بی نے جلدی سے پانی پلایا اور اسے لٹایا ---

کچھ نہیں ہوا بیٹا کچھ نہیں ہے اس باغ میں لیکن آج میں نے دیکھا تھا عندلیب نے کہا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تو اماں بی حیرت اس کی طرف دیکھنے لگی کیا تم لوگ آج باغ میں گئے تھے--؟

ہاں ہم باغ میں گئے تھے لیکن مجھے وہ وہاں پہ نہیں ملی کون نہیں ملی اماں بی اس کی بہکی بہکی باتوں کو سن کر بولی..

اور آیت الکرسی پڑھ کر اس پر پھونکنے لگی اور عندلیب گہری نیند میں چلے گئی---

عندلیب کو کیا ہوا ہے--

کیا واپس آگئی ہے وہ--

کیا عندلیب کو چھین لے گی-- نہیں ایسے نہیں ہو سکتا میں عندلیب کو دور نہیں جانے دوں گی اماں بی سوچتے ہوئے عندلیب کے سر پہ ہاتھ پھیرنے لگی...

---

عندلیب کہاں ہے صبح سب ناشتے کی ٹیبل پر بیٹھے اچانک عندلیب کی غیر موجودگی کو محسوس کرتے ہوئے مشائم نے پوچھا---

اس کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے اماں بی نے جواب دیے کیا ہوا رات تک تو بالکل ٹھیک تھی زائشہ کو کچھ یاد اتے ہوئے اماں بی سے پوچھنے لگی--

visit for more novels.
www.urdunovelbank.com

کچھ نہیں رات برا خواب دیکھ لیا تھا اس لے سو نہیں پائی اماں بی نے مختصر جواب دیا--- میں دیکھ کے آتی ہوں زائشہ یہ کہہ کر وہاں سے عندلیب کے کمرے کی طرف چل دی --

کیا ہوا عندلیب جو بیٹھی گہری سوچوں میں گم تھی زائشہ کو دیکھنے لگی--

کچھ نہیں---

پھر بھی کیا ہوا ہے تمہیں بتاؤ مجھے زائشہ نے پریشانی سے سے پوچھا۔۔

عجیب الجھن میں ہوں سمجھ میں نہیں آ رہا پہلے وہ باغ پھر وہ جادو پھر باغ میں اپنا پن محسوس ہونا اور آب یہ خواب

کیسا خواب زائشہ نے حیرانی سے پوچھا وہی خواب جو مجھے کل رات کو آیا تھا ایسا کیا تھا اس خواب میں جو تم اتنا پریشان ہو گئی ہو زاشہ نے عندلیب کو دیکھتے ہوئے پوچھا مجھے خود سمجھ میں نہیں آ رہا زائشہ۔۔۔

کوئی ہے جو مجھے اپنی طرف بلا رہا ہے کوئی ہے جو مجھے مجھے خود سے دور نہیں کرنا چاہتا اسی باغ کا منظر لیکن جب میں ہاتھ بڑھاتی ہوں تو وہ سایہ گم ہو جاتا ہے اسی بات کی پریشانی ہے کہ کون ہے ایسا جو مجھے اپنی طرف بلا رہا ہے عندلیب نے پریشان زدہ چہرے سے کہا۔۔

تم کیوں اتنا پریشان ہو رہی ہو کل تم باغ میں گئی تھی اس کے بعد تم باغ کے بارے میں سوچتی رہی اس وجہ سے تمہارے ساتھ ایسا ہو رہا ہے جو چیز ہم بار بار

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دماغ میں سوچتے ہیں وہی چیز ہمارے خواب میں آتی ہے زائشہ نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا۔۔۔

ایسا نہیں ہے یہ خواب مجھے پہلے بھی آچکا ہے جب میں باغ میں گئی بھی نہیں تھی عندلیب نے اس کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔

تب بھی تم باغ باغ ہی کرتی تھی اس لیے تمیں باغ کا خواب آیا تھا۔۔۔

لیکن تب میں نے باغ کو دیکھا بھی نہیں تھا وہ پہلے ہی میرے خواب میں آگیا تھا اب تو میں باغ کو دیکھ بھی چکی ہوں۔۔۔

تم مانو یا نہ مانو زائشہ کچھ تو ایسا ہے جو مجھے نہیں پتا اور اماں بی نہیں بتانا چاہتی کچھ ایسا ہے جس سے میں بے خبر ہو عندلیب نے روہنسی ہوتی ہوئے کہا۔۔

اچھا تم پریشان نہ ہو اماں بی سے بات کرتے ہیں اس بارے میں تم آؤ باہر ناشتہ تو کرو۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں مجھے یاد آیا وہ کل جو جادو والا سین تھا اس کا کیا بنا کیا واقعی تمہارے پاس جادو ہے زائشہ نے اس کا موڈ ٹھیک کرتے ہوئے عندلیب کو دیکھتے ہوئے کہا

---

نہیں یار ایسا کچھ بھی نہیں ہے کوئی جادو نہیں میرے پاس جادو کہاں سے آیا میں کوئی چڑیل جن شہزادی تھوڑی ہوں کہ میرے پاس جادو آئے گا عندلیب نے ہنستے ہوئے کہا تو زائشہ ہنستے ہوئے اس کی طرف دیکھنے لگی چلو خیر اسی بہانے تمہارے چہرے پہ مسکراہٹ تو آئی ---

زائشہ نے ہنستے ہوئے اس کے گلے میں باہیں ڈالتے ہوئے کہاں--

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چلو باہر چلتے ہیں سب ناشتہ کر رہے ہیں سب کے ساتھ مل کر ناشتہ کرتے ہیں تو عندلیب بھی اس کے ساتھ باہر کی جانب چل دی --

ارے کیا ہوا عندلیب تمہیں تم تو کل تک بالکل ٹھیک تھی آج تمہیں کیا ہوا جیسے ہی عندلیب باہر کھانے کی میز پر آئی مشائم اس کو دیکھتے ہوئے پوچھنے لگی زہان اور آرب بھی اس کی طرف دیکھنے لگے۔۔

کچھ نہیں یار بس ویسے ہی طبیعت تھوڑی بوجھل سی تھی یہ کہہ کر وہ ٹیبل پر بیٹھ گئی سب خاموشی سے ناشتہ کرنے لگے۔۔۔

---

ناشتے سے فارغ ہو کر آرب زوہان اور مشائم اپنی چیزیں سمیٹ رہے تھے باہر جانے کے لیے وہ آج پھر باہر جانے والے تھے۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عندلیب اور زائشہ بھی باہر جانا چاہتی تھی لیکن انہیں پتہ تھا کہ اماں بی انہیں اجازت نہیں دے گئی اس لے انھوں نے اماں بی سے پوچھا بھی نہیں

اور دونوں برتن سمیٹنے لگی ساتھ باتیں بھی کر رہی تھی کیا خیال ہے آج باہر جایا جائیں زائشہ نے عندلیب کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

ہاں یار میرا بہت دل کر رہا ہے دوبارہ سے اس باغ میں جانے کو لیکن اماں بی سے چھپ چھپ کر اس باغ میں جانا بھی غلط ہے --

زائشہ نے عندلیب کو دیکھتے ہوئے کہا --

ہاں یہ بھی ٹھیک ہے لیکن کیا ہم اماں بی کو بتا دیں کہ ہم اس باغ میں گئے تھے مار کھانی ہے تم نے --

مجھے کیا ضرورت ہے مار کھانے کی مار تو تمہیں پڑتی ہے --

عندلیب نے ہنستے ہوئے کہا تو زائشہ بھی ہنسنے لگی --

اچھا یار یہ اتنا زیادہ کام ہے تم اپنے جادو والے ہاتھوں سے یہ سارا کام کر دو نا --

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پاگل ہو تم کون سا جادو کیسے کا جادو بس کر دو ایک ہی بات کو دہراتے ہوئے عندلیب نے اکتاہٹ سے کہا ---

یار کوشش تو کرو رات میں کیسے مجھے بنا سہارے کے گرنے سے بچایا تھا اور جیسے تم نے ہاتھ پیچھے کیا میں نیچے گر گئی ---

عندلیب بھی اس بارے میں سوچنے لگی اچھا کوشش تو کرو اپنے ہاتھ کو اوپر اٹھاؤ دیکھتے ہیں گلاس اوپر جاتا ہے کہ نہیں ایکسپیریمنٹ کرتے ہیں زائشہ نے عندلیب کو دیکھتے ہوئے کہا--

تو عندلیب نے اثباب میں سر ہلایا --

عندلیب نے جیسے ہی گلاس کو دیکھتے ہوئے اپنا ہاتھ اوپر اٹھایا گلاس اوپر اٹھ گیا عندلیب اور زائشہ ایک دوسرے کو حیرت سے دیکھ رہی تھی کیا واقعی تمہارے پاس جادو ہے زائشہ نے حیرت سے عندلیب کو دیکھتے ہوئے کہا--

عندلیب نے جلدی سے اپنا ہاتھ نیچے کر لیا اور گلاس نیچے گرتے چکنا چور ہو گیا

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

---

کیا ہوا یہ کیسی آواز تھی اماں بی جلدی سے باہر آئی اور گلاس نیچے دیکھ کر زائشہ اور عندلیب کو دیکھنے لگی--

اماں بی یہی زائشہ نے گرایا ہے عندلیب نے جلدی سے زائشہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا نہیں اماں بی عندلیب نے گرایا ہے--

بس کر دو تم دونوں بہت شرارتیں کرنے لگ گئی ہو اماں بی نے دونوں کو ڈانٹتے ہوئے کہا چلو شاباش یہاں سے گلاس اٹھاؤ کسی کے لگ جائے گا یہ کہہ کر اماں بی وہاں سے چلی گئی---

تو عندلیب جلدی سے گلاس کو اٹھانے لگی یار سچی میں تمہارے پاس جادو ہے ہم آپ کچھ بھی کر سکتے ہیں زائشہ نے کہا--

لیکن میرے پاس جادو آیا کہاں سے یہ سوچنے والی بات ہے عندلیب نے زائشہ کو دیکھتے ہوئے کہا--

کیا اس باغ کی وجہ سے کیا وہ باغ عندلیب کہتے کہتے رک گئی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اماں بی نے بتایا تو تھا اس باغ میں جنات کا بسیرا تھا لیکن میرے پاس جادو کیوں نہیں ہے تمہارے پاس ہی کیوں آیا زائشہ نے حیرت سے عندلیب کو دیکھتے ہوئے کہا--

یہی تو بات میں تمہیں سمجھانا چاہ رہی ہوں کہ کل تو ہم سب وہاں گئے تھے لیکن ہم سب میں سے صرف میرے پاس جادو ہے تم لوگوں کے پاس جادو کیوں نہیں ہے عندلیب نے کچھ سوچتے ہوئے زائشہ کو دیکھا--- مجھے پتہ ہے کیوں--- کیونکہ تمہاری پیدائش وہاں ہوئی تھی اس باغ کو تم زیادہ پسند آگئی تھی اس لیے اس نے جادو تمہیں دے دیا زائشہ نے اس کی بات کو مذاق میں لیتے ہوئے کہا-- میں مذاق میں نہیں ہوں زائشہ یہ بات سیریس ہے کہ یہ جادو کہاں سے آیا اگر اماں بی کو اس بارے میں پتہ چل گیا وہ کتنی پریشان ہوگی چھوڑو ساری باتیں اگر جادو آ ہی گیا ہے تو اس چیز کا فائدہ اٹھایا جائے زائشہ نے اس کی بات کاٹتے ہوئے کہا --

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تم کیوگلاس اٹھا رہی ہو اپنے جادو سے گلاس اٹھاؤ ڈسٹ بین میں پھینکو زائشہ نے نیا حل پیش کیا--

عندلیب نے ایسے ہی اپنی جادو کے ذریعے سارے برتن اکٹھے کیے جادو سے ہی اس نے برتن دھوئے دونوں اتنی خوش تھی کہ ان کے دونوں کے پاس جادو تھا

ہم تو کچھ بھی کر سکتی ہیں زائشہ نے خوش ہوتے ہوئے کہا عندلیب بھی ہنسنے لگی

ہاں واقعی تو کیا خیال ہے باہر چلیں زائشہ نے عندلیب کو دیکھتے ہوئے کہا تو

عندلیب نے اثبات میں سر ہلایا۔۔

اماں بی ہم ذرا باہر جا رہے ہیں لیکن کہاں جا رہے ہو کل بی تم لوگ اتنی لیٹ واپس آئے تھے بس اتنا دور نہیں جائیں گے جلدی واپس آجائیں گے تھوڑی دیر کے لیے۔۔۔

اماں بی نے جانے کی اجازت دے دی تو وہ دونوں باہر کی جانب چل دی باہر جاتے ہوئے وہ مشائم آرب اور زوہان کو ڈھونڈ رہی تھی لیکن انہوں نے کہیں بھی نظر نہیں آئے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہو سکتا ہے وہ تینوں اسی باغ میں چلے گئے ہوں زائشہ نے کہا تو عندلیب نے بھی اس کی تائید میں سر ہلایا۔۔

چلو ہم بھی چلتے ہیں عندلیب نے کہا تو زائشہ بھی اس کے پیچھے چل دی۔۔

لیکن ہم نیچے نہیں جائیں گے زائشہ نے کہا لیکن کیوں مجھے اب ڈر لگتا ہے اگر تمہارا جادو واپس چلا گیا تو اس جادو سے مجھے اتنے کام کرنے ہیں۔ زائشہ نے منت بھرے انداز میں عندلیب سے کہا تو عندلیب خاموش ہو گئی۔۔

دونوں پہاڑی پہ پہنچے اور وہاں ادھر ادھر دیکھ رہے تھے لیکن انہیں زوہان مشائم اور آرب کہیں نظر نہیں آئے۔۔

اچانک فضا میں چیخوں کی آواز بلند ہوئی یہ آوازیں کیسی ہیں زائشہ نے عندلیب کو دیکھ کر ڈرتے ہوئے کہا۔۔

مجھے نہیں پتہ کیا ہمیں نیچے جانا چاہیے۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

ہاں ہمیں نیچے جانا چاہیے یہ کہہ کر دونوں نیچے کی جانب بڑھ گئی لیکن جیسے ہی وہ نیچے پہنچی آرب مشائم اور زوہان کو ایسی حالت میں دیکھتے ہوئے ٹھٹک کر وہاں ہی رک گئی۔۔۔۔۔

---

..اچانک فضا میں چیخوں کی آواز بلند ہوئی

یہ آوازیں کیسی ہیں زائشہ نے عندلیب کو دیکھ کر ڈرتے ہوئے کہا مجھے نہیں پتہ

---

کیا ہمیں نیچے جانا چاہیے عندلیب نے زائشہ کو دیکھتے ہوئے کہا---

نہیں مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے----

کچھ نہیں ہوتا میں ہوں نہ تمہارے ساتھ عندلیب نے زائشہ کا ہاتھ تھامتے ہوئے کہا یہ کہہ کر دونوں نیچے کی جانب بڑھ گئی لیکن جیسے ہی وہ نیچے پہنچی آرب مشائم اور زوہان کو خون سے لت پت دیکھ کر ٹھٹک کر وہاں ہی رک گئی----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مشائم

زائشہ کے حلق سے چیخ برامد ہوئی یہ کس نے کیا تم لوگوں کے ساتھ عندلیب نے تینوں کے پاس جاتے ہوئے کہا لیکن وہ تینوں ان دونوں کو دیکھ کر ہوش سے بیگانہ ہو گئے اب ہم ان تینوں کو اوپر کیسے لے کے جائیں گے زائشہ نے پریشانی سے عندلیب کو دیکھتے ہوئے کہا---

تم پریشان نہ ہو میں کچھ کرتی ہوں عندلیب نے یہ کہہ کر زوہان آرب اور مشائم کی نبض چیک کی جو بہت دھیمے دھیمے چل رہی تھی اس نے مایوسی سے زائشہ کی طرف دیکھا کیا ہوا پلیز کچھ غلط مت کہنا زائشہ نے اس کو نبض چیک کرتے ہوئے دیکھ کر کہا ----

ان کی نبض بہت آہستہ آہستہ چل رہی ہے مجھے نہیں لگتا ہم انہیں بچا پائیں گے عندلیب نے گھٹی گھٹی آواز میں کہا--- ایسے مت بولو ہم کوشش کر سکتے ہیں زائشہ نے ہمت جمع کرتے ہوئے عندلیب سے کہا ہمیں کوشش کرنی ہوگی انہیں اوپر لے کے جانے کی ----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

لیکن ان لوگوں کی یہ حالت کس نے کی عندلیب نے زائشہ کو دیکھتے ہوئے کہا---

فلحال یہ ان باتوں کا وقت نہیں ہے ہمیں پہلے ان کو اوپر لے کے جانا ہوگا زائشہ نے عندلیب کو سمجھاتے ہوئے کہا اور زوہان کو اٹھانے لگی ہیں بہت ہمت جمع کرنے کے باوجود بھی وہ بمشکل پہاڑی کے درمیان تک ہی لے کے آئی اور تینوں

وہیں گر گئے۔۔۔ دوبارہ سے زائشہ اور عندلیب نے ہمت کی اور آرب کو اٹھایا۔۔۔۔

ہمیں نہیں لگتا کہ ہم ان تینوں کو بچا پائیں گے عندلیب نے روتے ہوئے کہا۔۔۔

ہمیں گاؤں والوں کو مدد کے لیے پکارنا چاہیے زائشہ نے عندلیب کو دیکھتے ہوئے کہا لیکن تمہیں نہیں لگتا یہ سب غلط ہے گاؤں والے پہلے یہاں نہیں آتے اور اگر اماں بی کو اس بات کا پتہ چل گیا تو عندلیب نے ڈرتے ہوئے کہا۔۔۔ تمہیں صرف اپنی پڑی ہوئی ہے تمہیں یہ نہیں کہ وہ تینوں مر رہے ہیں یا شاید مر چکے ہی۔ ایسے تو نہ بولو عندلیب نے زائشہ کی بات کاٹتے ہوئے کہا۔۔۔

تو پھر کیا بولوں تم اتنی خود غرض کیسے ہو سکتی ہوں۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں جا رہی ہوں گاؤں والوں کو بلانے یہ کہہ کر زائشہ وہاں سے چلی گئی ۔۔۔۔۔

---

کوئی ہے کوئی ہے زائشہ اوپر پہاڑی پر جا کر زور زور سے چلانے لگی۔۔

تین آدمی جو جنگل میں لکڑیاں کاٹ رہے تھے زائشہ کی آواز سن کر باغ کی اور آئے اور ڈر گئے ۔۔۔۔

ایک آدمی جا کے گاؤں کے تمام لوگوں کو اکٹھا کر لایا ---

سارا گاؤں پہاڑی پہ جمع ہو گیا جیسے ہی سب نے نیچے دیکھا تین لاشیں خون سے لت پت پڑی تھی ---

تم لوگ وہاں کیسے پہنچے ایک آدمی نے زائشہ سے پوچھا یہ باتیں چھوڑیں چاچا بس جلدی سے ان تینوں کو بچا لیں یہ تینوں مر رہے ہیں ----

ہم نیچے نہیں جائیں گے پھر سے ایک دفعہ وحشت شروع ہوگی اور پورا گاؤں اس وحشت میں آئے گا دوسرے آدمی نے کہا---

کیا آپ کو یہاں کوئی نظر آرہا ہے ---؟

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

کیا میں آپ کو کھڑی نظر نہیں آرہی مجھے کچھ ہو رہا ہے کیا --؟

یہاں نیچے آئے تینوں کی جان بچائیں --

ہم نہیں آئیں گے یہ تینوں مر چکے ہیں خون سے لت پت ان کے جسم سے ہی لگ رہا ہے کہ یہ لوگ مر چکے ہیں ایک آدمی بولا --

اگر ہم نے ان کو نہیں بچایا تو ہمیں کیسے پتہ چلے گا کہ ان کا یہ حال کس نے کیا ہے زائشہ نے روتے ہوئے کہا---

ہمیں پتہ ہے ان کا یہ حال کس نے کیا ہے زائشہ حیرت سے گاؤں والوں کو دیکھنے لگی جو کسی قیمت پر بھی مدد کے لیے تیار نہیں تھے---

میں آپ لوگوں کے اگے ہاتھ جوڑتی ہوں نیچے آ جائیں اور ان تینوں کو بچا لیں خدارا اتنے سخت دل نہ بنے اتنے خود غرض نہ بنے تینوں کو بچا لیں یہ کہہ کر زائشہ گھٹنوں کے بل نیچے بیٹھ کر زر و قطار رونے لگی---

گاؤں والوں کچھ لوگوں کو رحم آ ہی گیا ہمیں لگتا ہے کہ ہمیں اس بچی کی مدد کرنی چاہیے اور ان کو بچانا چاہیے----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہو سکتا ہے کوئی بچ جائے ویسے لگتا نہیں ہے کہ یہ ان کی حالت ایسی ہے کہ بچ پائیں گے ایک آدمی نے بات کاٹتے ہوئے کہا دیکھ لیتے ہیں یہ کہہ کر سارا گاؤں نیچے باغ کی طرف چل پڑا ----

جیسے جیسے وہ نیچے جا رہے تھے کالی گھٹا نے آسمان کو اپنی لپیٹ میں لے لیا تیز آندھی ہر طرف پھیلنے لگی سب لوگوں نے مل کے ان تینوں لاشوں کو اٹھایا اور جلدی سے گاؤں کی طرف بڑھ گئے اتنی پریشانی میں زائشہ کو یہ بھی خیال نہ آیا کہ وہ آئی کس کے ساتھ تھی ۔۔

لاشوں کے ساتھ جاتی وہ گھر پہنچی۔۔۔

اس چیز سے بے خبر اماں بی نماز پڑھنے میں مصروف تھی دروازے کے باہر پہنچ کر گاؤں والوں نے زور زور سے دروازہ کھٹکھٹایا اماں بی نے نماز سے فارغ ہو کر جیسے ہی دروازہ کھولا تو سامنے تین لوگوں کو زخمی حالت میں خون سے لت پت لوگوں نے پکڑا ہوا تھا اماں بی دل پہ ہاتھ رکھ کے پریشان نظروں سے سب کو دیکھ رہی تھی وہ لوگ جلدی سے اندر داخل ہو کر ان کو چارپائیوں پر لٹانے لگے ۔۔۔

کیسے ہوا یہ سب اماں بی نے گاؤں کے ایک بڑے بزرگ سے پوچھا یہ تو آپ اپنی بیٹی سے پوچھیں یہی تو ہم لوگوں کو وہاں پہ لے کے گئی تھی ۔۔۔

visit for more novels.
www.urdunovelbank.com

کہاں گئی تھی تم بتاؤ مجھے منع کیا تھا نا اس باغ میں جانے کو پھر کیوں گئی تھی وہاں پہ اماں بی نے زائشہ کو دیکھتے ہوئے کہا جو زرو قطار رو رو کر ڈری ہوئی ان خون سے لت پت تینوں کو دیکھ رہی تھی -- عندلیب لے کے گئی ہوگی ---

ہے نا---؟

اس باغ میں جانے کی وہی ضد کرتی ہے بتاؤ مجھے اماں بی زائشہ کو کھینچتے ہوئے پوچھا-- زائشہ اماں بی کو دیکھ کر ایک جھٹکے سے ادھر ادھر دیکھنے لگی --

عندلیب!!! عندلیب!!!! عندلیب!!!

کہاں گئی لیکن جیسے ادھر ادھر نظر دوڑآئی عندلیب کو ناپا کر ہوش کھو بیٹھی---

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عندلیب عندلیب کہاں گئی کہاں ہے عندلیب وہ تو تمہارے ساتھ گئی تھی کہاں چھوڑ کے آئی ہو اس کو اماں بی چیخنے لگی اور جھنجھور کر زائشہ سے پوچھنے لگی کہاں ہیں عندلیب کہاں چھوڑ کے آئی ہو----

ہم لوگ جب باغ میں پہنچے تھے تو وہاں پہ صرف زائشہ اور یہ تین لوگ زخمی حالت میں پڑے تھے ہم نے وہاں پہ عندلیب کو نہیں دیکھا گاؤں والوں نے بھی پریشان ہو کر اماں بی کو بتایا---

لیکن عندلیب میرے ساتھ ہی---وہ وہاں پہ موجود تھی میں خود اسے وہاں پہ چھوڑ کے آئی تھی زائشہ نے روتے ہوئے کہا-- اماں بی بھاگتی ہوئی پہاڑی کی طرف چلی گئی جبکہ گاؤں والے انہیں روکتے رہ گئے--

موسم خراب سے خراب ہوتا جا رہا تھا موسم کی وحشت گاؤں کو اپنی لپیٹ میں لے رہی تھی کالی سیاہ گھٹائیں برس رہی تھی اور اس کالی سیاہ رات میں گاؤں پہ کیا وحشت طاری ہونے والی تھی یہ تو آنے والا وقت ہی بتانے والا تھا--

---

کالی گھٹائیں ہر طرف چھائی ہوئی تھی کالی رات نے گاؤں کو اپنی لپیٹ میں لیا ہوا تھا گاؤں میں جیسے موت کی وحشت طاری ہو---

اماں بی سب کچھ چھوڑے بس پہاڑی کی طرف بھاگی جا رہی تھی !!!!!عندلیب عندلیب پکارتے ہوئے ٹھوکر لگنے سے وہ اچانک نیچے گری۔۔۔!!!!
اپنے آپ کو سنبھالتے ہوئے خود کو گھسیٹ کر وہ پہاڑی تک پہنچی ۔۔۔۔
بارش تیز ہوتی جا رہی ہے اور بادل خطرناک حد تک گرج رہے تھے بادل کے گرجنے کا شور کسی پر بھی کپکپاہٹ طاری کر سکتا تھا گاؤں کا ہر فرد آنے والی وحشت سے بے خبر گھروں میں چھپے بیٹھے تھے ہر ایک کو جیسے اپنی جان کی فکر ہو۔۔۔ بارش زور پکڑتی جا رہی تھی اور بادل ایسے کہ جیسے گرج کر آج ہی کسی وجود پر گریں گے۔۔

!!!! عندلیب !!!!عندلیب

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پہاڑی پر کھڑے ہو کر اماں بی اونچی اونچی آواز سے عندلیب کو آوازیں دینے لگی لیکن ہر سو خاموشی پھیلی ہوئی تھی کوئی جواب نہ پا کر اماں بی پہاڑی سے نیچے اترنے لگی ابھی وہ نیچے اتر ہی رہی تھی کہ ان کا پیر پھسلا اور وہ نیچے گر کر ہوش سے بیگانہ ہوتی چلی گئی بے ہوش ہوتے وقت ان کے لبوں پہ بس ایک ہی نام تھا عندلیب عندلیب میری بچی عندلیب ۔

زوہان کو تھوڑا بہت ہوش آ رہا تھا وہ آنکھیں کھولے ساکت نظروں سے کمرے کی چھت کو گھور رہا تھا جیسے سمجھنے کی کوشش کر رہا ہو کہ اس کے ساتھ ہوا کیا ہے

---

جبکہ مشائم اور آرب ابھی تک بے ہوش تھے---

گاؤں کے قریب ہی ایک ڈاکٹر نے ان تینوں کا علاج کیا سب سے زیادہ بری حالت زوہان کی تھی اس کے جسم پر جانور کے کاٹنے کے نشان تھے یہ صرف ڈاکٹر نے بتایا تھا اصل بات ان سب کے ہوش میں آنے کے بعد پتا چلنی تھی---- لیکن اُن کی حالت سے لگ رہا تھا ان لوگوں کا بچنا ناممکن ہے گاؤں والے تو ان کو بیچارگی سے دیکھتے وہاں سے جا چکے تھے-----

زائشہ اکیلی صحن میں بیٹھی گم سم ایک ہی جگہ کو گھور رہی تھی--

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عندلیب میرا جوتا واپس کرو لیکن یہ تو میرا جوتا ہے پانچ سالہ بچی نے کہا نہیں اماں بی نے کہا ہے یہ میلہ جوتا ہے زائشہ نے مصومیت سے کہا..

اچھا!!!!!!! !!!!

میری چزیں بھی تمھاری ہی ہے اور اماں بی نے کہا میں تمھاری بڑی بہن ہوں تمھارا خیال رکھنے کے لیے تم یہ جوتا لے لو میں دوسرا لے لوگی عندلیب نے چھوٹی سی زائشہ کو دیکھتے ہوئے کہا اور دونوں گلے لگ گئی---

زائشہ کو اپنا بچپن یاد آ رہا تھا وہ دونوں کبھی الگ نہیں ہوئی تھی آنسو اپنی روانگی سے آنکھوں سے پھسل رہے تھے تم کہاں چلے گئی ہو زائشہ نے اپنے بال نوچتے ہوئے کہا یہ میری وجہ سے ہوا ہے میں تمہیں نہ وہاں چھوڑتی نہ تم کہیں جاتی مجھے معاف کر دو عندلیب واپس آجاؤ !!!!واپس آجاؤ !!!!!عندلیب-------- زائشہ نے روتے ہوئے خود کو پیٹتے اور بال کھینچتے ہوئے کہا بارش کی وجہ سے وہ پوری طرح بھیگ چکی تھی بال بکھرے ہوئے بارش اور موسم کے وجہ سے وہ کپکپا رہی تھی--- کانپتی ٹانگوں سے اٹھ کر وہ کمرے میں داخل ہوئی لیکن جیسے ہی زوہان کو

آنکھیں کھولے دیکھا بھاگ کر اس کے پاس گئی تم ٹھیک ہو تمہیں کیا ہوا تھا کس نے حال کیا ہے تمہارا۔۔۔؟

تمہیں پتہ ہے عدلیب چلی گئی ہے عندلیب کھو گئی عندلیب کو کوئی لے گیا ہے زائشہ نے روتے ہوئے کانپتے ہاتھوں سے زوہان کو جھنجوڑتے ہوئے کہا زوہان خاموشی سے بنا حرکت کیے ایک ہی سمت کو گھور رہا تھا تم جواب کیوں نہیں دے رہے میری باتوں کا کچھ تو جواب دو کس نے کیا ہے تمہارا یہ حال زائشہ نے زوہان کو اٹھاتے ہوئے کہا۔۔۔

لیکن وہ ساکت ایسے تھا کہ جیسے نا جی رہا ہو اور نا مر رہا ایک پل کے لیے زائشہ کو لگا کہ وہ مر چکا ہے اس نے جلدی سے اس کا بازو پکڑا اور نبض چیک کی جو بہت دھیمی چل رہی تھی زائشہ پریشانی سے اس کی طرف دیکھنے لگی تم ٹھیک ہو کیا ہوا ہے تمہیں کچھ تو بولو مجھے گھبراہٹ ہو رہی ہے زائشہ اسے ہلاتے ہوئے بول لیکن بے سود۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اچانک زوہان کے منہ سے اٹکتی ہوئی لمبی سانس خارج ہوئی اور انکھیں ایسے کھلی جیسے باہر آنے کو ہو۔۔۔

زائشہ ایک پل کے لیے ڈر کر پیچھے ہٹ گئی زوہان جو ایک سمت گھور رہا تھا وہیں پہ نظریں اس کی ساکت ہوئی۔۔۔ زائشہ کو جیسے کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا اس نے جیسے ہی زہان کا ہاتھ پکڑا پکڑ کر چھوڑا وہ بے سود نیچے لٹک گیا زائشہ منہ پہ ہاتھ رکھ کر گھٹی گھٹی آواز میں چیخنے لگی ۔۔۔

بابا بابا اماں بی عندلیب آوازیں لگاتے ہوئے وہ کوئی پاگل لڑکی لگ رہی تھی جو اپنا آپ کھو بیٹھی ہو اسنے زوہان کی نبض چیک کی جو بالکل بند ہو چکی تھی۔۔۔

جیسے آخری سہارا بھی ختم ہو گیا ہو زائشہ وہیں گر گئی اور زرو قطار چیخنے اور رونے لگی....بارش کالی رات کی وحشت کو اپنی لپیٹ میں لیے بہت تیز برس رہی تھی

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اماں بی کو جیسے ہی ہوش آیا بارش تھم چکی تھی ٹھنڈی ہوا ہر سو بکھر رہی تھی بادل گرجنا بند ہو چکے تھے اماں بی نے اٹھنے کی کوشش کی لیکن اتنی طاقت نہیں تھی کہ اٹھ پاتی پاس پڑے پتھروں کو سہارا لیتے ہوئے اٹھ کر بیٹھی اور کھڑے ہونے کی کوشش کرنے لگی لیکن اس کوشش میں وہ دوبارہ سے نیچے گر گئی تو وہ بیٹھے بیٹھے ہی عندلیب کو آوازیں دینے لگی ----

!!!!!! عندلیب عندلیب

دیکھو میں اس باغ میں آگئی ہوں تم اس باغ میں آنا چاہتی تھی نا ---؟

دیکھو میں آگئی ہوں اس باغ میں مجھے تنگ نہ کرو میرے پاس آجاؤ میرے سامنے آؤ میں تمہاری سب شکایتیں دور کر دوں گی عندلیب عندلب اماں بی سر جھکا کر زرو قطار رونے لگی-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اماں بی اچانک عندلیب کی آواز پر اماں بی نے نظر اٹھا کر دیکھا تو سامنے عندلیب سفید فراق جیسا پریوں سا لباس پہنے پری لگ رہی تھی اماں بی کو ایک پل کے لیے ایسے لگا جیسے عندلیب نہیں کوئی پری ان کے سامنے کھڑی ہو خوبصورتی میں تو وہ

بچپن سے ہی پورے گاؤں سے اول رہی تھی اور اب تو وہ پریوں کی ملکہ لگ رہی تھی اماں بی نے ٹھٹک کر اسے دیکھا میرے پاس آؤ بیٹا کیوں اپنی ماں کو چھوڑ کر چلی گئی تھی----

زائشہ تمیں یاد کر رہی ہے وہ تمہاری بہن ہے وہ تمہیں یاد کر رہی ہے چلو اس کے ساتھ آؤ میرے پاس گھر چلیں اماں بی نے روتے ہوئے کہا---

آپ پریشان نہ ہو اور واپس زائشہ کے پاس لوٹ جائیں اس کو آپ کی ضرورت ہے میں یہاں پہ خوش ہوں اور یہی میرا گھر ہے عندلیب نے پیار سے جواب دیا ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہیں بیٹا یہ تمہارا گھر نہیں ہے یہ جن کا گھر ہے وہ بہت خطرناک لوگ ہیں وہ تمہیں بھی ختم کر دیں گے------

وہ خطرناک لوگ نہیں ہیں اماں بی وہ میرے ماں باپ ہیں عندلیب نے اماں بی کی بات کاٹتے ہوئے کہا---

نہیں وہ تمہارے ماں باپ نہیں ہیں میں تمہاری ماں ہوں اماں بی نے جیسے عندلیب کو یقین دلانا چاہا۔۔۔۔

اگر آپ میری اماں بی ہیں تو پھر یہ کون ہے اچانک سے ایک خوبصورت سا آدمی محل سے نکل کر باغ میں آیا۔۔۔

اماں بی اسے دیکھ کر کپکپانے لگی عندلیب بھاگ کر اماں بی کے کپکپاتے ہاتھوں کو تھاما۔۔۔

آپ پریشان نہ ہوں میں آپ کے ساتھ ہوں کوئی آپ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتا آپ میری ماں ہی ہیں میں اپ کو ہمیشہ ماں ہی سمجھوں گی عندلیب نے اماں بی کو اطمینان دلاتے ہوئے کہا۔۔۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

لیکن تم اب واپس نہیں جا سکتی تم یہاں پہ آ تو گئی ہو لیکن آب میں تمہیں واپس نہیں جانے دوں گا اب یہی تمہارا گھر ہے اور ہمیشہ تم یہیں رہو گئی پاس کھڑے شخص نے عندلیب کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

میں پھر سے آ جاؤں گی آپ کے پاس اماں بی کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے

عندلیب نے نرمی سے جواب دیا۔۔۔

میں نے کہا نا کہ تم میری بیٹی ہو اور اس دنیا سے اب تمہارا کوئی تعلق نہیں ہے

تم دوبارہ گاؤں میں نہیں جاؤ گی ---

کیا مطلب آپ کا -----؟

یہ دنیا اور وہ دنیا الگ تھوڑی ہے ایک ہی تو ہے بلکہ میں تو چاہتی ہوں کہ میں

پورے گاؤں کو ہی یہ باغ اور یہ محل دکھاؤ عندلیب نے خوش ہوتے ہوئے کہا ---

ہرگز نہیں وہ دنیا اور یہ دنیا بہت الگ ہے وہ لوگ اچھے نہیں ہیں ہماری دنیا ان

سے بہت مختلف ہے مجھ سے زیادہ سوال مت پوچھو خاموشی سے محل میں چلو

چھوڑ دو ان کو یہ خود چلی جائیں گے اس ادمی نے اماں بی کی طرف اشارہ کرتے

ہوئے سختی سے کہا۔۔۔۔

عندلیب خاموشی سے اماں بی کو دیکھنے لگی۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں واپس جانے کے لیے تیار ہوں لیکن اس سے پہلے میری ایک شرط ہے اماں بی نے لہجہ مضبوط کرتے ہوئے کہا----

کیسی شرط---؟

عندلیب نے اماں بی کو دیکھتے ہوئے کہا یہ جسے تم اپنا باپ کہہ رہی ہو اسے بولو کہ اپنی اصل چہرے میں واپس آئے یہ تمہارا باپ ہو سکتا ہے لیکن کیا تم نے اسے اصل چہرے میں دیکھا ہے----؟

عندلیب نے نا میں سر ہلایا--

بیٹا یہ تمہارا باپ نہیں یہ شیطان ہے شیطان جن ہے یہ ایسا جن جس نے 20 سال پہلے اس گاؤں میں وحشت طاری کی تھی اس گاؤں کی لڑکیوں کو برباد کیا تھا اسے بولو اپنی اصل حالت میں آئے تو میں یہاں سے چلی جاؤں گی --

ہاں اگر یہ اپنی اصلی حالت میں واپس ائے اور اس کے بعد بھی تم اس کے ساتھ رہنا چاہو تو مجھے کوئی اعتراض نہیں--

لیکن اگر عندلیب نے تمہارے تمھارا بد صورت چہرہ دیکھ کر تمھارے ساتھ رہنے سے انکار کیا تو اس کو لے جانے میں تم بھی مجھے نہیں روک سکتے اماں بی نے غصے سے اس شخص کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

ٹھیک ہے میں اپنی اصلی حالت میں آنے کو تیار ہوں لیکن یہ چاہیئے یا نا چا ئے جانے تو آب میں اس کو کہیں نہیں دوں گا اور یہ جو تم میرے سامنے زندے کھڑی ہونا یہ بھی اسی کی وجہ ہے اس ادمی نے سرخ انکھیں لیے دھاڑ کر اماں بی سے کہا۔۔۔۔

تو اماں بی ایک دم کے لیے ساکت ہوئی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اچانک منظر بدلہ اور وہ آدمی جو خوبصورت شکل و صورت رکھنے والا نوجوان دیکھ رہا تھا وہ ایک بھیانک صورت والے شیطان جن کی شکل اختیار کر گی۔۔۔

اچانک فضا میں عندلیب کی چیخیں بلند ہوئیں اور وہ اماں بی کے ساتھ چپک کر بیٹھ گئی۔۔۔

شیطان عندلیب کے منہ سے صرف یہی لفظ نکلا۔

میری بات سنو شیطان نے جیسے ہی یہ الفاظ ادا کیے فضا میں اس کی خوفناک آواز دھاڑ کی صورت میں بلند ہوئی--- عندلیب کی چیخیں ابھی بھی بلند تھی--

اچانک منظر بدلا وہ جن اپنی دوسری حالت میں واپس آگیا----

تم میری بیٹی ہو عندلیب میرے پاس آؤ تمہاری ماں کو پہلے ہی کھو چکا ہوں لیکن میں تمہیں نہیں کھونا چاہتا اگر تم میرے ساتھ آجاؤ میرے پاس آجاؤ تو ہم لوگ واپس جائیں گے اور مل کے تمہاری ماں کو رحیم جن سے نجات دلائیں گے کیا تم اپنی ماں کو قید سے آزاد نہیں کر وانا چاہو گی--؟

اسجن نما آدمی نے عندلیب کو دیکھتے ہوئے کہا---

نہیں ہوں میں آپ کی بیٹی آپ ایک شیطان نما بھیانک جن ہیں میں تو ایک لڑکی ہوں میں کیسے آپ کی بیٹی ہو سکتی ہوں میں آپ کی بیٹی نہیں ہوں میں اماں بی کی بیٹی ہوں عندلیب نے چیخ کر روتے ہوئے کہا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ٹھیک ہے مان لیتا ہوں کہ تم اماں بی کی بیٹی ہو لیکن تمہارے پاس تمہارے ہاتھوں میں یہ جادو کیسے آیا اس بات پر اماں بی نے بھی حیرت سے عندلیب کی طرف دیکھا۔۔

جادو کیسا جادو ---؟

وہی جادو جس کا تم استعمال بھی کر چکی ہو جو تمہیں وراثت میں ملا ہے اگر اس سوال کا جواب تمہارے پاس ہے تو ٹھیک ہے مجھے بتاؤ اور یہاں سے چلی جاؤ اگر نہیں تو پھر تم یہاں سے کبھی نہیں جا سکتی میں تمہیں اب یہاں سے کہیں نہیں جانے دوں گا تم چاہو یا نہ چاہو اس آدمی نے سختی سے کہا عندلیب نے نا میں سر ہلایا میں یہاں نہیں رہوں گی میں اپنی ماں کے ساتھ واپس جاؤں گی اپنی دنیا میں اپنے گاؤں میں----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں تم لوگوں کی دنیا میں نہیں آؤں گی تم لوگوں کے شیطانوں اور جنوں کی وحشت ناک دنیا کا حصہ میں نہیں بنوں گی تم لوگوں نے تباہی مچائی تھی گاؤں

میں اور میں اس کا حصہ نہیں بنوں گی یہ کہہ کر عندلیب نے جیسے ہی پہاڑی پر قدم رکھا۔۔۔

اچانک اماں بی کی چیخ کی آواز بلند ہوئی اماں بی کے پاؤں میں زنجیریاں باندھی ہوئی تھی اگر تم چاہتی ہو کہ اماں بی زندہ بچ جائیں تو تمہیں یہاں رکنا ہوگا۔۔۔

ورنہ تمہارے سامنے ان کو مار دوں گا یہ کہہ کر اُس آدمی نے زنجیریاں کھینچی اماں بی کی فضا میں چیخیں بلند ہوئی عندلیب بہتے آنسوں سے وہی ساکت کھڑی رہ گئی۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

---

وہ مسلسل رونے میں مصروف تھی کہ اچانک اس کے سر پر کسی نے ہاتھ رکھا زائشہ نے چیخنا شروع کر دیا لیکن جیسے ہی چہرہ اوپر اٹھایا اماں بی کو دیکھ کر ان کے سینے سے جا لگی۔۔۔

زوہان!!!!!

اماں بی زوہان اب نہیں رہا اس نے روتے ہوئے اماں بی کو بتایا جبکہ اماں بی اس کو اپنے ساتھ لگائے ساکت کھڑی تھی عندلیب عندلیب کہاں ہے اماں بی عندلیب نہیں ائی کیا---؟

کہاں ہے وہ زائشہ اماں بی کے پیچھے دیکھنے لگی دیکھتے دیکھتے صحن میں چلی گئی اماں بی کہاں ہے عندلیب ؟

آپ لے کے نہیں آئی اس کو اپنے ساتھ زائشہ نے اماں بی کو دیکھتے ہوئے کہا

اماں بی نے آنسو سے تر آنکھیں لیے اس کی طرف دیکھا اور نہ میں سر ہلایا کیوں کیوں نہیں لے کے آئی آپ اسے--!!!!

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میرے بغیر کیسے رہے گی وہ--

آپ کو پتہ ہے نا ہم دونوں ساتھ میں کھانا کھاتے ہیں ساتھ میں سوتے ہیں اور جب تک ہم دونوں ایک دوسرے سے باتیں نہیں کر لیتے...

کیسے !!!!کیسے رہوں گی میں اس کے بغیر وہ میرے بغیر نہیں رہ سکتی آپ کو تو سب پتہ ہے اس کے باوجود اس کو وہاں چھوڑ آئی ہیں--

کہاں چھوڑ کے ائی اسے ؟ زائشہ نے اچانک آنسوں سے بھیگا ہوا چہرہ لیے اماں بی کو حیرت سے دیکھا کہاں ملی آپ کو وہ زائشہ کے سوال ہی ختم نہیں ہو رہے تھے اماں بی اپنے اپ کو بے بس محسوس کرتے ہوئے نیچے بیٹھتی چلی گئی۔۔۔۔ بھول جاؤ اسے۔۔۔

.... اس کا باپ لے گیا اسے اماں بی نے روتے ہوئے کہا

کون باپ لے گیا وہ تو آپ کی بیٹی ہے نا بابا کی بیٹی ہے تو کون اسے لے کے جا سکتا ہے بتائیں اماں بی۔۔۔

زائشہ نے چیختے ہوئے کہا نہیں ہے ہم لوگ اس کے ماں باپ اماں بی نے روتے ہوئے زائشہ کا ہاتھ جھٹک کر کہا تو زائشہ ایک دم ساکت ہوئی۔۔

کک کیا مطلب اس بات کا آپ جھوٹ بول رہی ہیں مذاق کر رہی ہیں !!!!ہے نا وہ میری بہن ہے دیکھیے اماں بی مذاق نہ کریں۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں جاتی ہوں اسے لینے کے لیے زائشہ یہ کہہ کے دروازے کی جانب بڑھ گئی پیچھے سے اماں بی نے اس کا ہاتھ کھینچتے ہوئے اپنے سامنے کیا کوئی فائدہ نہیں ہے---

میں عندلیب کو کھو چکی ہوں آب تمہیں نہیں کھونا چاہتی اماں بی نے اس کے سامنے ہاتھ جوڑتے ہوئے کہا--

نہیں کھو چکی آپ عندلیب کو میں جاؤں گی تو واپس آ جائے گی زائشہ پاگلوں کی طرح ادھر ادھر پھرنے لگی---

بس کر دو اور بھول جاؤ تم بھی اسے وہ اب واپس نہیں آئے گی اور دیکھو کہ مشائم اور آرب کو ہوش میں ہے کہ نہیں میں گاؤں والوں کو بلا کے لاتی ہوں اپنے بابا کو فون کرو کہ وہ ان کے والدین کو یہاں پہ لے کے ائیں یہ کہہ کر اماں بی باہر کی جانب چلی گئی جبکہ زائشہ دم سادے کھڑی ان تینوں کو دیکھ رہی تھی...

---

Visit For More Novels: www.urdunovelbank.com

E-mail pdfnovelbank@gmail.com WhatsApp 03061756508

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ
www.urdunovelbank.com

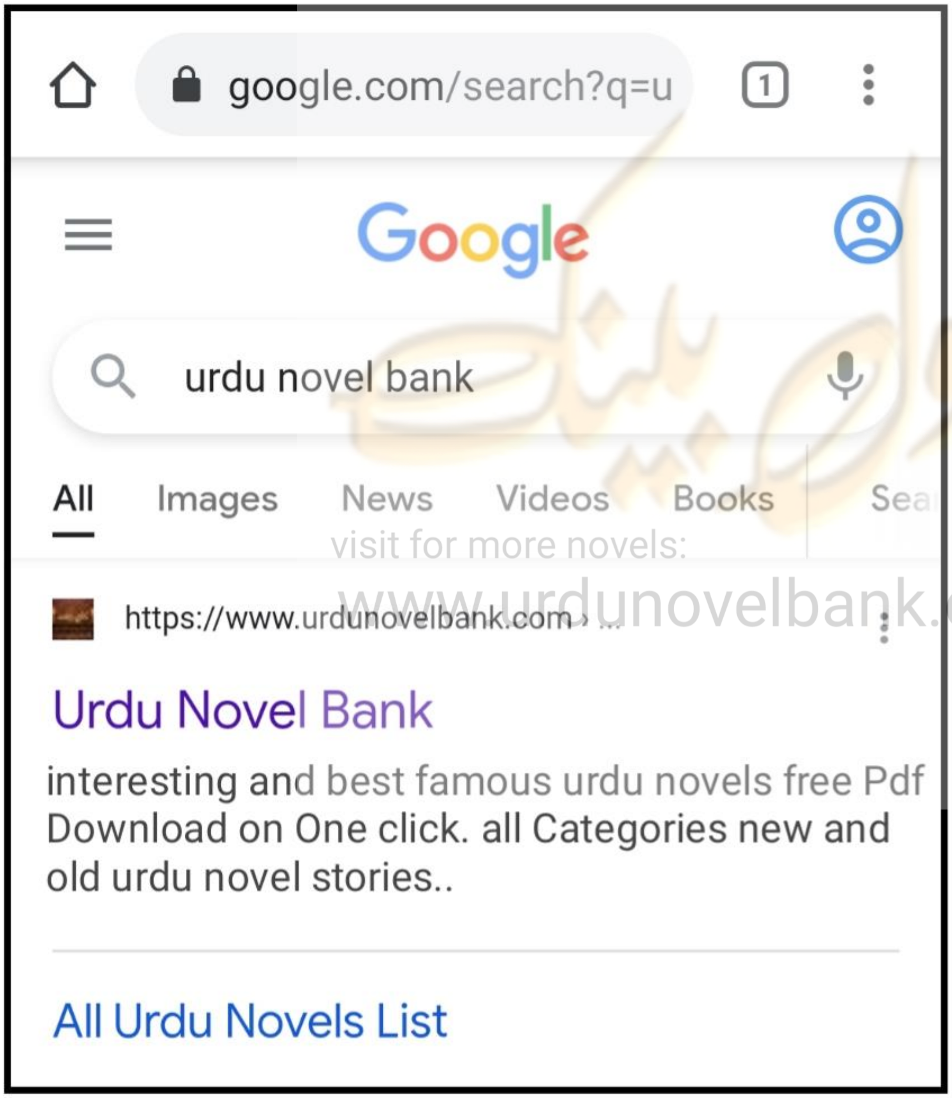


Urdu Novel Bank website
جہاں ملے آپ کو نئے اور اچھے معیاری ناول تمام کیٹگری میں۔۔۔

گوگل پر ٹائپ کریں
Urdu Novel Bank
اور ویب سائٹ سے ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں مکمل ناول مفت میں

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

چھوڑ دیں چھوڑ دے میری اماں بی کو میں آپ سے نفرت کرتی ہوں نفرت ہے مجھے آپ کی شکل سے آپ میرے باپ نہیں ہو سکتے ایک جن شیطان جیسا آدمی میرا باپ نہیں ہو سکتا اور نہ میں آپ کی دنیا سے تعلق رکھتی ہوں میری دنیا آپ سے الگ ہے جھوٹ بولتے ہیں آپ عندلیب نے چیختے ہوئے کہا۔۔

وہ شخص بنا عندلیب کو دیکھے اماں بی کو تکلیف پہنچائے جا رہا تھا رک جائیں میں کہہ رہی ہوں رک جائیں ٹھیک ہے میں یہاں رکنے کے لیے تیار ہوں عندلیب نے چیختے ہوئے روتے ہوئے کہا۔۔۔

اچانک اس نے اپنا ہاتھ روکا عندلیب نے بھاگ کر اماں بی کو پکڑا آپ گھر جائیں اور زائشہ کا دھیان رکھیے گا میں بہت جلد واپس آؤں گی عندلیب نے زخمی مسکراہٹ سے اماں بی کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اماں بی خاموشی سے عندلیب کے چہرے پر ہاتھ پھیر رہی تھی جیسے وہ اس سے آخری بار مل رہی ہیں اور خاموشی سے پہاڑی کی اور بڑھ گئی۔۔۔

جبکہ عندلیب اس شخص کے سامنے اکیلی کھڑی تھی میں اپنی ماں سے بہت محبت کرتی ہوں اس وجہ سے میں یہاں پہ رک رہی ہوں مجھے کوئی شوق نہیں ہے آپ جیسے درندے شیطان کے پاس رکنے کا۔۔ عندلیب نے غصے سے کہا۔۔

میں بھی چاہتا ہوں کہ تم اپنی ماں سے محبت کرو لیکن اس ماں سے نہیں۔۔ اس ماں سے جو تمہاری سگی ہے جو اس وقت قید میں ہے کیا تمہیں اس کا خیال نہیں ہے وہ میری ماں۔۔

میری جو ماں تھی وہ یہاں سے جا چکی ہے میری کوئی ماں نہیں اور نہ میں کسی کو اپنی ماں مانتی ہوں میری طرف سے جائے وہ بھاڑ میں عندلیب نے غصے سے کہا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

۔۔۔

اس شخص نے غصے سے اپنا اصل روپ سامنے لایا اب کی بار عندلیب ڈرے بغیر اس درندہ صفت شیطان کو دیکھ رہی تھی تم میری اور بلبل کی اولاد ہو نہ کہ اس اماں بی کی آئندہ سے میں تمہیں وہاں کبھی بھی نہیں جانے دوں گا اس گاؤں سے تمہارا کوئی واسطہ نہیں ہے اور جس صورت سے تمہیں نفرت ہے نا یہی صورت

تمہارے باپ کی ہے اس شخص نے اپنے چہرے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا

آپ ایک جن ہیں اور میں انسان اور انسان کبھی جن کی اولاد نہیں ہو سکتا میں

اس بات پر نہیں مانتی عندلیب نے بنا ڈرے اس سے کہا لیکن انسان تو انسان کی

اولاد ہو سکتا ہے نا اس جن نما آدمی نے عندلیب کو دیکھتے ہوئے کہا اگر تم مجھے

اپنا باپ نہیں مانتی کیونکہ میں ایک جن ہوں تو تم ایک انسان کو تو مانو گی نا کہ تم

اس کی اولاد ہو جو تمہاری ماں ہے بلبل جو اس وقت قید میں ہے جب میں اس کو

رہا کرواؤں گا تو تمہیں دکھاؤں گا کیسے وہ ترس رہی ہیں تمہیں دیکھنے کے لیے اسے اپنی

زندگی سے ذرا پیار نہیں---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ صرف ایک بار تمہیں دیکھنا چاہتی ہے اور تم ہو کہ نفرت کا دعوی کر رہی ہو اس

سے---

کیسے مان لو کے آپ لوگ میرے ماں باپ ہیں اور کیسے ایک انسان نے آپ سے

شادی کر لی میں تو آپ کو دیکھنا پسند نہیں کر رہی--

اور کیسے ایک انسان عورت نے آپ سے شادی کر لی میں اس بات کو نہیں مانتی یہ آپ کی کوئی چال ہے آپ مجھے مارنا چاہتے ہیں تو مار دے لیکن اس گاؤں پر اگر ایک بھی حرف آیا تو میں یہ برداشت نہیں کروں گی اس کے لیے چاہے مجھے اپنی جان بھی گوانی پڑے تو ذرا جھجک محسوس نہیں کروں گی اس گاؤں میں وحشت طاری کرنے والے آپ جن لوگ ہی تھے نا جنھوں نے لڑکیوں کو درندگی کا نشانہ بنا کے اس گاؤں والوں کے دلوں میں اپنا ڈر پیدا کیا جب اس دنیا کا آپ لوگوں سے کوئی تعلق نہیں ہے تو آپ لوگوں نے ان کو کیوں تنگ کیا۔۔۔

نکل جائیں یہاں سے نکل جائے ہماری دنیا سے کیوں ہماری زندگی برباد کرنے آئے ہیں۔۔۔ عندلیب اس کے سامنے ہاتھ جوڑتے ہوئے کہا۔۔۔

تو پھر کیوں تم بار بار اس باغ میں آنے کی ضد کرتی تھی کیوں تمہارے دل میں اس باغ کو دیکھنے کا تجسس ہوتا تھا کیوں تمہارا دل میں بے چینی رہتی تھی جبکہ زائشہ بھی تو تھی تمہارے ساتھ اس کو تو ایسی کوئی بے چینی نہیں رہتی تھی بلکہ

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

اس کے دل میں تو ڈر تھا اس کے دل میں ڈر اس وجہ سے تھا کیونکہ اس کے ماں باپ کے دل میں ڈر تھا---

اور تمہارے دل میں بے چینی اس لیے تھی کیونکہ یہ گھر تمہارا ہے اور یہاں پہ تمہاری پیدائش ہوئی اس گھر کے جو مالک ہیں وہ تمہارے ماں باپ ہیں اس وجہ سے تم اس کو دیکھنا چاہتی تھی اس شخص نے عندلیب کو آئینہ دکھایا---

آپ یہاں سے چلے جائیں اور دوبارہ اپنا یہ گندا چہرہ لے کے میرے سامنے مت ائیے گا عندلیب نے یہ کہہ کر اپنا چہرہ موڑ لیا جب کہ وہ جن نما شیطان اچانک سے غائب ہوا عندلیب ایک دم کے لیے ڈر گئی لیکن پھر باغ کی دوسری جانب جا کر بیٹھ گئی----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

---

پورا گاؤں زائشہ کے گھر کے باہر کھڑا تھا زائشہ کے والد صاحب مشائم اور آرب کے والد کو لے کر آ چکے تھے شہر سے ایک ڈاکٹر بھی آیا تھا مشائم اور آرب کے والدین

نے بہت ولولہ مچایا ہوا تھا اور یاور صاحب اور اماں بی کو اس کا ذمہ دار ٹھہرا رہے تھے لیکن گاؤں والوں کے بتانے پر وہ لوگ خاموش ہوئ گئے ویسے بھی گاؤں کے بارے میں انھوں نے بہت باتیں سنی ہوں تھی---

دیکھیں اس پیشنٹ کی ڈیتھ کافی گھنٹے پہلے ہو چکی ہیں کسی نے ان کو بہت بری طرح سے مارا ہے اور جیسے ان کے جسم پر نشان ہے یہ نشان اسی انسان کے لگائے ہوئے نہیں ہیں یہ سمجھ سے باہر ہے کہ ان تینوں کو کیسے ٹارچر کیا گیا اور کیسے مارا گیا ہے اتنی وحشت دکھائی کہ ان کو ایک منٹ کی بھی مہلت نہیں ملی شہر سے آئے ہوئے ڈاکٹر نے تینوں کا معائنہ کرتے ہوئے بتایا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زوہان کی تو ڈیتھ ہو چکی ہے لیکن آرب اور مشائم ابھی تک اس صدمے سے باہر نہیں آپائے اور مجھے نہیں لگتا یہ کبھی ہوش میں آپائیں گے یہ کوما میں بھی نہیں ہے اور ان کی ڈیتھ بھی نہیں ہوئی لیکن جو وحشت ان کے اندر اتاری گئی ہے اس سے یہی ظاہر ہے یہ بے جان جسموں کی طرح پڑے رہیں گے لیکن

اپ کی تسلی کے لیے ان دونوں کو ہاسپٹل شفٹ کر دیتے ہیں شاید ان دونوں کو ہوش آ جائے ڈاکٹر نے سب کچھ سچ بتا کر انہیں کوئی جھوٹی امید نہیں دلائی---

یاور صاحب شرمندگی سے ایک سائیڈ پر کھڑے تھے کاش گاؤں والوں کی بات مان لیتے اور عندلیب کو اس گھر میں نہ لائے ہوتے شاید یہ اس کی وجہ سے ہو رہا ہے یاور صاحب نے سوچا

زوہان آرب اور مشائم تینوں کے والدین ان کو لے کے جا چکے تھے اب صرف گھر میں یاور صاحب اماں بی زائشہ بچے تھے---زائشہ تو خاموش آنکھیں لیے دیوار کے ساتھ ٹیک لگائے بیٹھی تھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اماں بی یاور صاحب کے ساتھ بیٹھی ان کو تمام باتوں سے اگاہ کر رہی تھی مجھے لگتا ہے کہ ہم لوگوں نے غلطی کی اس بچی کو اپنے گھر میں لا کے گاؤں والوں کی بات مان لیتے تو آج یہ سب کچھ نہ دیکھنا پڑ ھتا انھوں نے اماں بی کو دیکھتے ہوئے کہا---

کیسی باتیں کر رہے ہیں آپ وہ بچی دو تین کے بھی نہیں تھی جنم اس کو کسی اور نے دیا ہو صرف ایک دن کا فرق ہے ایک دن کی وہ بچی تھی جب وہ ہماری گود میں آئی آپ کیسی دل میں یہ بات لے کے آئے ہے-- پورے 20 سال جو ہم لوگوں کے پاس رہی ہیں وہ میری بیٹی ہے بھلے جنم اس کو کسی اور نے دیا ہے --

اماں بی نے دکھی لہجے سے یاور صاحب کو کہا--

مجھے بھی دکھ ہوتا ہے میری بھی وہ لاڈلی ہے لیکن تمہیں کیا لگتا ہے کہ آب وہ واپس ائی گئ کیا---

ہم لوگ جنوں سے مقابلہ نہیں کر سکتے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا تم چاہتی ہو کہ دوبارہ سے اس گاؤں میں وحشت طاری ہو دوبارہ سے یہ لوگوں کے دلوں میں ڈر پیدا ہو اس گاؤں میں خوشیاں عندلیب کی وجہ سے آئی تھی اور اب عندلیب کی ہی وجہ سے اس گاؤں میں وحشت طاری ہو سکتی ہے میں چاہتا ہوں اس بات کو بھول جاؤ کہ عندلیب ہماری زندگی میں ائی تھی اور چھوڑ دو اس کے اس کے حال پہ یاور صاحب نے اماں بی کو دیکھتے ہوئے کہا--- کیسی باتیں

کر رہے ہیں آپ بابا وہ میری بہن تھی وہ میری بہن تھی بابا وہ میری سگی بہن ہے اپ لوگوں کی بیٹی سگی ہو نہ ہو لیکن وہ میری بہن تھی اور میں اس کو لے کے آؤں گی چاہے مجھے اپنی جان کیوں نہ گوانی پڑے---

بس کر دو ایک بیٹی کو گوا چکا ہو تم کیا چاہتی ہو کہ میں تمہیں بھی گوا دوں تو پھر میرا زندہ رہنے کا کیا فائدہ تم ایسے کرو مجھے ہی مار دو یاور صاحب نے زائشہ کی بات کاٹتے ہوئے رونسے لہجے میں کہا تو زائشہ ان کے سینے کے ساتھ جا کے لگ گئی میں نہیں رہ سکتی اس کے بغیر بابا---

کچھ کریں اسے لے کے آئیں زائشہ روتے ہوئے کہا میں کچھ نہیں کر سکتا بیٹا ایک طرف عندلیب ہے اور ایک طرف پورا گاؤں اب جو کچھ کر سکتی ہے صرف عندلیب کر سکتی ہے اگر وہ چاہے تو وہ واپس آ سکتی ہے اس کے ماں باپ۔

اس کا باپ ایک بہت بڑا جن ہے یا ور صاحب نے زائشہ کو کہا وہ ایک جن کی بیٹی کیسے ہو سکتی ہے اتنی خوبصورت ہے اگر ہونا بھی چاہیے تھا تو اسے پری کی

بیٹی ہونا چاہیے وہ جن کی بیٹی کیسے ہو سکتی ہے اس کا تو چہرہ ذرا بھی بھیانک نہیں زائشہ نے الجھتے ہوئے لہجے میں پوچھا۔۔

اس کی ماں ایک انسان اور اس کا باپ ایک درندہ نما جن ہے

تو بابا اس عورت نے جن سے شادی کیوں کی۔۔۔

چھوڑ دو بیٹا یہ باتیں ہم خود نہیں جانتے لیکن جس رات گاؤں میں وحشت برپا ہوئی تھی اس کی اگلی صبح عندلیب ہمیں باغ میں ملی یاور صاحب نے بتایا کیا عندلیب کی مما اس گاؤں کی رہنے والی تھی زائشہ نے اپنا سر اٹھاتے ہوئے یاور صاحب کو دیکھتے ہوئے کہا ہاں وہ اسی گاؤں کی بچی تھی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

!!!!!بلبل !!!!!

بالکل اپنی ماں پر گئی ہے عندلیب خوبصورتی میں۔۔

لیکن ایک دن اچانک بلبل غائب ہو گئی گاؤں والے جانتے تھے کہ بلبل کو اٹھانے میں جنوں کا ہاتھ ہے۔۔

جب بلبل کے ماں باپ سے رہا نہ گیا تو وہ باغ میں چلے گئے لیکن جیسے ہی وہ باغ میں پہنچے عندلیب کا باپ ان کے سامنے اپنا دہشت نما چہرہ لیے کھڑا تھا اس نے اپنی بیٹی کو اس درندہ انسان سے مانگا لیکن اس درندہ نے صاف انکار کر دیا اور جنوں کو حکم دیا کہ اس کی نسل کو ختم کر دے یہ کہتے ہوئے یاور صاحب نے اپنی ہچکی روکی جب کہ زائشہ دم سادے اپنے بابا کی طرف دیکھ رہی تھی۔۔

پھر کیا ہوا بابا۔۔۔۔

جنہوں نے بلبل کے خاندان کو اتنی دردناک موت دی کہ پورا گاؤں کانپ اٹھا۔۔ ان کی زبان ان کی آنکھیں نکال دی گئی جسم کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے پھینک دیا گیا پورا خاندان جنوں کی وحشت میں آگیا اور ان کا سراغ آج تک نہ مل سکا یاور صاحب نے زائشہ کو ماضی کے گزرے واقعہ بتاتے ہوئے کہا تو اس کا مطلب بلبل کو اٹھایا گیا تھا یعنی اس کے ساتھ زبردستی کی گئی وہ خوش نہیں تھی اس کے ماں باپ کو دردناک موت دے دی۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا ہم ان جنوں کو ختم نہیں کر سکتے زائشہ نے غصے سے کہا نہیں ہمارے لیے بس یہی بہتر ہے کہ ہم ان سے دو رہیں کیونکہ میں تمہیں کھونا نہیں چاہتا بیٹا اور عندلیب مجھے بھی یاد رہے گی اگر تو وہ ہم سے محبت کرتی ہوگی ہمیں اپنا ماں باپ سمجھتی ہوگی تمیں اپنی چھوٹی بہن مانتی ہوگی تو وہ ضرور واپس آئے گی----

ہم امید کے سہارے بھی جی سکتے ہیں لیکن بابا عندلیب کے بغیر مجھ سے دن نہیں گزارے جاتے زائشہ نے روتے ہوئے یاور صاحب کے سینے سے سر لگاتے ہوئے کہا---

یاور صاحب اماں بی بند آواز سے آنسو بہانے لگے-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

---

ہا ہا ہا....

تو رجیم جن واپس آ ہی گیا مارد جن نے رجیم کی طرف دیکھتے ہوئے کہا--

سال بعد تم میں اتنی ہمت آ ہی گئی کہ تم یہاں قدم رکھ سکو مارد جن رجیم کی 20 طرف دیکھتے ہوئے کہا مجھے میری بیوی واپس چاہیے تمہیں لگتا ہے کہ میں تمہاری بیوی لٹا دوں گا مارد جن نے قہقہ لگاتے ہوئے کہا تم واپس کرو نہ کرو لیکن آج میں اپنی بیوی کو لے کر ہی جاؤں گا چھین کر جاؤں گا اپنی بیوی کو رجیم جن نے مارد جن کی طرف دیکھ کر کہا ہم خود تجھے تیری بیوی دینے کو تیار ہیں مارد نے رجیم کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

لیکن ہماری ایک شرط ہے تیری بیٹی عندلیب اسے ہمارے قبضے میں دے کے جا اور اپنی بلبل لے جا مارد جن رجیم کو کہا

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

جب کہ رجیم بہت بھیانک آواز سے دھاڑا ختم کر دوں گا آج میں تمیں رجیم نے دھاڑتے ہوئے کہا ۔۔۔

اپنے باپ کو ختم کرے گا مارد جن نے رجیم کو بولا

تیری بیٹی ہمارا خاندان ہے تو اسے ہمارے حوالے کر اور اپنی بلبل کو لے کر چلا جا یہاں سے مارد جن نے کہا ۔۔۔

میں اپنی بیٹی آپ کو کسی شرط پر نہیں دینے والا بیوی تو میں لے کے ہی جاؤں گا اپنی یہاں سے ---

20 سال سے تو تم کچھ کر نہیں پائے آب کیا کر لو گے مارد جن نے رجیم جن کی بات کاٹتے ہوئے کہا---

بہت کچھ بہت کچھ کر سکتا ہوں میں --

ٹھیک ہے اتنی ہمت اگئی ہے تو لے جا اپنی بیوی کو یہاں سے یہ کہہ کر مارد جن اپنے تخت پر بیٹھ گیا

جب کہ رجیم جن نے زندان کا رخ کیا جیسے ہی اس نے زندان پہ ہاتھ رکھا اچھل کر دور جا گرا تو مارد جن کا بھیانک قہقہ بلند ہوا--

کہاں نا شرط پوری کرو اور لے جا اپنی بلبل کو مارد جن نے رجیم جن کو دیکھتے ہوئے کہا رجیم جن اچانک سے غائب ہو گیا-----

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عندلیب خوبصورت باغ کو دیکھ رہی تھی اس کے پھولوں کو محسوس کر رہی تھی اڑتے ہوئے پرندوں کو دیکھ رہی تھی یہ باغ واقعی بہت خوبصورت ہے اچانک زمین ہلی رجیم جن جو کہ عندلیب کا باپ تھا اس کے سامنے آیا۔۔۔

کہا تھا نا آپ سے کہ اپنی بھیانک شکل لے کر میرے سامنے مت آئیے گا عندلیب نے اس کو دیکھتے ہی اپنا منہ پھیر کر کہا تم واپس جانا چاہتی ہو رجیم نے عندلیب کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔

ہاں میں اپنے گاؤں اپنی ماں باپ کے پاس واپس لوٹنا چاہتی ہوں۔۔۔

ٹھیک ہے تو میری ایک شرط ہے میں آپ کی کوئی شرط ماننے کو تیار نہیں ہوں عندلیب نے رجیم جن کی بات کاٹتے ہوئے کہا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تو ٹھیک ہے پھر رہو ادھر ساری زندگی کہیں نہیں جا سکتی تم یہاں سے رجیم جن نے بھی غصے سے کہا۔۔۔

عندلیب کچھ پل کے لیے خاموش ہوئی پھر اس کی طرف دیکھا ٹھیک ہے مجھے آپ کی ہر شرط منظور ہے شرط بتائیے لیکن جیسے جیسے رحیم جن عندلیب کو اپنی شرط سے اگاہ کر رہا تھا عندلیب کی آنکھیں حیرت سے کھلی کی کھلی رہ گئی...

---

اماں بھی میں ذرا باہر جا رہی ہوں زائشہ نے اماں بی کو دیکھتے ہوئے کہا--

کہاں جا رہی ہو بیٹا آگے تو سمجھ میں اتا تھا کہ عندلیب کے ساتھ تم کہیں نہ کہیں گھوم کے آتی تھی لیکن آب تو عندلیب بھی نہیں ہے تم اکیلی کہاں جا رہی ہو اماں بی نے پریشان نظروں زائشہ کو دیکھتے ہوئے کہا اماں بی بس دل تھوڑا گھبرا رہا ہے باہر جا کے پھر واپس آ جاؤں گی زیادہ دور نہیں جاؤں گی زائشہ نے منت بھرے لہجے میں کہا---

ٹھیک ہے چلی جاؤ لیکن جلدی واپس آ جانا اماں بی اس کی طبیعت کے زیر اثر اس کو جانے کی اجازت دے دی وہ جانتی تھی کہ عندلیب کی وجہ سے کافی دنوں

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

سے زائشہ خاموش خاموش ہے نہ کچھ کھا رہی ہیں اور نہ صحیح سے سو پا رہی اس لیے انہوں نے اسے باہر جانے کی اجازت دے دی کہ شاید اس کی طبیعت میں کچھ فرق آسکے ------

کہاں چلی گئی ہو کیوں تم واپس نہیں آسکتی -- میں تمہیں اپنی بہن سمجھتی ہوں اور تمہارا جس کے ساتھ جو بھی رشتہ ہو تم واپس کیوں نہیں آسکتی

!!!!!عندلیب--

میں نے تو کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ تم مجھے ایسے چھوڑ کر چلی جاؤ گی میں تو تمہارے بغیر رہنے کا تصور بھی نہیں کر سکتی زائشہ خاموشی سے چلتی جا رہی تھی ....اور دماغ سوچو میں محور جب کہ آنکھیں آنسوں سے تر تھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا ایسا نہیں ہو سکتا کہ میں تمہیں یاد کروں اور تم میرے سامنے آجاؤ اپنے تیزی سے بہتے آنسوں کو صاف کرتے ہوئے دل میں سوچا اور کچھ سوچتے ہوئے پہاڑی کی جانب بڑھ گئی وہ ایک دفعہ عندلیب کو دیکھنا چاہتی تھی اس سے بات کرنا چاہتی تھی اس سے پوچھنا چاہتی تھی کہ وہ اسے چھوڑ کر کیوں چلی گئی کیا وہ بھی اس

کے بغیر خوش ہیں پہاڑی پر کھڑے ہو کر اپنی جان کی پرواہ کیے بغیر وہ عندلیب کو مسلسل آوازیں دینے لگی---

!!!!عندلیب !!!!عندلیب۔

میں زائشہ لیکن کوئی جواب نہ پا کر وہ ہمت کر کے پہاڑی سے نیچے اترنے لگی مجھے اپنی جان کی کوئی پرواہ نہیں لیکن بس ایک خواہش ہے مرنے سے پہلے میں تمہیں ایک دفعہ دیکھنا چاہوں گی میری بچپن کی ساتھی میری بہن وہ دل میں سوچتے ہوئے پہاڑی سے نیچے اتر گئی---

باغ میں پہنچتے ہی ادھر ادھر دیکھنے لگی جیسے عندلیب کی تلاش میں ہو لیکن جیسے ہی باغ کے بائیں جانب اس کی نظر پڑی اس کی آنکھیں حیرت سے کھلی رہ گئی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

---

عندلیب کے پاس کوئی بھیانک چہرہ لیے کھڑا تھا زائشہ کی تو اس کو دیکھتے ہی چیخ نکل گئی لیکن عندلیب بنا ڈرے اس سے ایسے باتیں کر رہی تھی جیسے اسے اس

کے چہرے سے کوئی ڈر نہ ہو زائشہ کی چیخ سے دونوں اس کی طرف متوجہ ہوئے!!!!!۔

---

جیسے رجیم جو کہ عندلیب کا باپ تھا اس کو اپنی شرط سے اگاہ کر رہا تھا عندلیب کی آنکھیں حیرت سے کھلی کی کھلی رہ گئی آپ کو کیا لگتا ہے کہ میں آپ کی یہ شرط مانوں گی۔۔

ہرگز نہیں میں آپ کی یہ شرط کبھی نہیں مانوں گی چاہے آپ مجھے جان سے ہی مار دیں عندلیب نے مضبوط لہجہ کرتے ہوئے کہا۔۔۔

کیا تمہیں اپنی ماں کی پرواہ نہیں ہے کیا تم اپنی ماں کو نہیں دیکھنا چاہتی صرف تم ہی ہو جو اپنی ماں کو چھڑوا سکتی ہو میں یہ نہیں کر سکتا زندان کو صرف تم ہی چھو سکتی ہو کیونکہ تمہارے اندر الگ جادو کی طاقت ہے جو ہم میں سے کسی کے اندر نہیں ہے تم مادر جن کو مار سکتی ہو رجیم جن نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں کیوں مقابلہ کرنے لگی کسی جنوں کا میں تو انسان ہوں اور میں کسی بھی جن کا مقابلہ نہیں کروں گی چاہے آپ جو بھی کریں میں کبھی بھی آپ کے باپ کا مقابلہ نہیں کروں گی اور نہ میں آپ کے بیوی کو واپس لانے میں آپ کی مدد کر سکتی ہوں اور کیا کہہ رہے تھے آپ کہ وہ میری ماں ہے---؟

وہ میری ماں ہرگز نہیں ہو سکتی میری ماں صرف اماں بی ہے جو اس وقت گھر میں ہیں بس اور میرا کسی کے ساتھ کوئی رشتہ نہیں آپ کے ساتھ بھی نہیں آپ نے مجھے بلا وجہ ادھر رکھا ہوا ہے آپ کو جیسے ہی پتہ چلا کہ میرے پاس سب سے الگ جادوئی طاقتیں ہے آپ نے مجھے اپنے مقصد کے لیے استعمال کرنا چاہا اور اپنی بیوی کو میرے ذریعے چھڑوانا چاہتے ہیں اور میری جان کو خطرے میں ڈالنا چاہتے ہیں سب سمجھتی ہوں میں آپ کو عندلیب نے غصے سے رجیم جن کو دیکھتے ہوئے کہا---

تم جانتی نہیں ہو کہ میں کیا کر سکتا ہوں تمہارے ساتھ جن اپنی کرنے پہ آئے تو اپنے بچوں کو بھی نہیں بخشتے مادر جن جو کہ میرا باپ ہے وہ میرے ساتھ اتنا برا کر

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سکتا ہے تو تم کیا چیز ہو میرا دیکھنا ہی تمہاری موت کا باعث بن سکتا ہے اور تم میرے سامنے زبان چلا رہی ہو رجیم جن نے اپنا پاؤں زمین پر مارتے ہوئے کہا جبکہ عندلیب تھوڑا سا سہم گئی---

میں کچھ نہیں کر سکتی میں آپ کی کوئی مدد نہیں کر سکتی کسی کو مارنے میں کسی کو چھڑوانے میں آپ مجھے مارنا چاہتے ہیں تو مار دیں میں تو خود تھک گئی ہوں آپ کی باتوں سمجھتے سمجھتے مجھے تو خود کی سمجھ نہیں آرہی آپ لوگوں نے مجھے کیسی مصیبت میں ڈالا ہوا ہے میں جینا نہیں چاہتی آپ مجھے مار دے سکون سے میں چلی جاؤں عندلیب نے ہاتھ جوڑتے ہوئے رجیم جن کو کہا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تمہیں کیا لگتا ہے کہ جن اتنی جلدی مر جاتے ہیں جب تک تم میرا کام نہیں کرو گے اتنی دیر تم مر نہیں سکتی اور کام تو تم میرا کرنا ہی پڑے گا چاہے مجھے اس کے لیے کچھ بھی کرنا پڑے تم میری اولاد ہو لیکن تم سے زیادہ مجھے میری بلبل عزیز ہے تو پھر جائیں اپنے بلبل کے پاس میرے پاس کیا لینے ائے ہیں آپ عندلیب نے غصے سے رجیم جن کی بات کاٹتے ہوئے کہا---

اچانک ان کو چیخ کی آواز سنائی دی دونوں نے جیسے ہی ایک ساتھ باغ میں کھڑی لڑکی کو دیکھا رجیم جن کے چہرے پر غصے کے تاثرات جبکہ عندلیب کے چہرے پر مسکراہٹ نمودار ہوئی۔!!!!!!

---

زائشہ تم یہاں کیوں آئی ہو کیوں تم نے اپنی جان کو خطرے میں ڈالا ہے--
عندلیب بھاگ کر زائشہ کے قریب گئی اور اسے دیکھ کر بولنے لگی کیا تمہیں میری یاد نہیں آئی اتنے دن تمہارے بغیر میں بے سکون رہی ہوں تمہیں پتہ ہے جتنی دیر تم سے باتیں نہ کروں میرا دن نہیں گزرتا کیوں تم مجھے چھوڑ کر چلی گئی میں تمہیں یہاں سے لیے بغیر نہیں جاؤں گی میں نے تمہیں بہت مس کیا زائشہ نے روتے ہوئے کہا اور عندلیب کے گلے لگ گئی جبکہ عندلیب بھی اس کے ساتھ لگے زور و قطار رونے لگی اچانک رجیم جن نے زائشہ کا ہاتھ کھینچا اور ذائشہ کو بالوں سے پکڑ کر درخت کے پاس کھڑا ہو گیا اگر تم نے میرا کام نہیں کیا تو سزا میں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تمہیں اس کی موت ملے گی رجیم جن نے عندلیب کو دیکھتے ہوئے کہا--- جب کہ عندلیب کبھی رجیم جن کو تو کبھی زائشہ کو دیکھ رہی تھی جو ڈری سہمی رجیم جن کے ہاتھوں جکڑی ہوئی تھی تم ذائشہ کو کچھ نہیں کرو گے وہ میری بہن ہے اور میں برداشت نہیں کروں گی کہ تم میری بہن کے ساتھ کچھ کرو اگر تم نے اس کو مار بھی دیا تو میں تمہارا کام پھر بھی نہیں کروں گی اور تمہارا کام میرے علاوہ کوئی کر نہیں سکتا اس لیے کہہ رہی ہوں چھوڑ دو اس کو عندلیب نے غصے سے رجیم جن کو ڈرانا چاہا جب کہ رجیم نے کھینچ کر زائشہ کو درخت کے ساتھ مارا اور زائشہ کے ماتھے سے تیزی سے خون بہنے لگا وہ ایک طرف لڑکھ گئی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عندلیب کی تو جان ہی نکل گئی وہ بھاگتی ہوئی زائشہ کے پاس آئی اس کے ہاتھ اپنے ہاتھوں میں تھام کر اس کا خون صاف کرنے لگی زائشہ زائشہ اٹھو میری بہن میں تمہارے بغیر نہیں رہ سکتی دیکھو میں تمہارے ساتھ چلنے کو تیار ہوں میں گھر جاؤں گی تمہارے ساتھ تم میں اماں بی بابا پھر سے ساتھ رہیں گے تم مجھے چھوڑ کے نہیں جا سکتی اماں بی کا خیال کون رکھے گا---

میں کیسے گھر جاؤں زائشہ اٹھو اٹھو تم مجھے چھوڑ کر چلی گئی تو۔۔

مجھ میں اور ہمت نہیں ہے عندلیب نے روتے ہوئے کہا جبکہ زائشہ نے مندی مندی آنکھیں کھولی اور پھر سے بند کر لی اور نیم بے ہوشی میں چلی گئی اگر تم نے میری بات مان لی تو یہ ٹھیک ہو سکتی ہے ۔۔۔رجیم جن بولا۔۔۔

عندلیب نے اس کی طرف دیکھا ٹھیک ہے میں تمہارے ساتھ چلنے کو تیار ہوں لیکن اس سے پہلے میری بھی ایک شرط ہے عندلیب نے غصے سے اس کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

مجھے تمہاری ساری شرطیں منظور ہیں میری شرط یہ ہے کہ زائشہ کو ٹھیک کر کے گھر پہنچاؤ اور تمہارا کام ہوتے ہی میں اپنے گھر واپس لوٹ جاؤں گ عندلیب نے کہا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زائشہ کو تو میں ٹھیک ٹھاک گھر پہنچا دوں گا لیکن رہی تمہاری بات اگر میری بلبل نے اجازت دی تو تمہیں بھی گھر بھیج دیا جائے گا لیکن اگر میری بلبل کو تم پسند اگئی تو تم کبھی بھی یہاں سے نہیں جا سکتی۔۔۔

اور اگر میں مر گئی اگر مارد جن نے مجھے مار دیا تمہاری بیوی کو بچاتے بچاتے اگر میں ہی اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھی تو تمہارے بلبل کیا کرے گی---

عندلیب نے اپنا لہجہ مضبوط کرتے ہوئے رجیم جن سے کہا ایسا نہیں ہوگا مارد جن کبھی بھی تمہیں نہیں مار سکتا میں تمہیں لے کے جاؤں گا اور مارد جن کے حوالے کر دوں گا بدلے میں مجھے بلبل مل جائے گی اچھا تو یہ ہے آپ کا پلان اپنی بلبل کو لے کے آپ یہاں سے دفع ہو جائیں گے اور مجھے مارد جن کے پاس چھوڑ دیں گے--

میری قسمت کہ تمہاری بلبل اپنی جان سے ہاتھ دھوتی ہے یا میں -؟

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دونوں میں سے ایک ہی تمہارے ہاتھ آسکتی ہے رجیم جن نے عندلیب کا ہاتھ پکڑا اور وہاں سے غائب ہو گیا--!!!!

ارے ارے تم کب آئی اماں بی جو نماز پڑھ کے فارغ ہوئی تھی باہر چارپائی پر زائشہ کو سوتے ہوئے دیکھ کر پوچھنے لگی زائشہ جو اٹھنے ہی لگی تھی اماں بی کو دیکھ کر حیرت سے اٹھ بیٹھی مجھے معاف کر دیں اماں بی میں آپ کی اجازت کے بغیر وہاں چلی گئی تھی زائشہ نے جلدی جلدی اماں بی کو اپنی صفائی دی---

کہاں چلی گئی تھی اماں بی نے حیرت سے زائشہ کو دیکھتے ہوئے کہا تو زائشہ نے بے ساختہ اپنا ہاتھ ماتھے پر رکھا جو بالکل ٹھیک تھا کیا ہوا سر میں درد ہے زائشہ پریشان نظروں سے اماں بی کو دیکھ رہی تھی کہ یہ سب کیسے ہوا---

خاموشی سے ہاں میں سر ہلا دیا ٹھیک ہے تم یہاں لیٹی رہو میں تمہارے لیے چائے کے ساتھ کچھ دوا لے کر آتی ہوں اماں بی اس کے سر پر ہاتھ پھیر کر چلی گئی--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جبکہ زائشہ چار پائی پر لیٹ کر سوچنے لگی کہ عندلیب نے اس کی خاطر اپنی جان کو خطرے میں ڈال دیا اور عندلیب کے لیے دعا کرنے لگی کہ وہ ہر امتحان میں

کامیاب رہے مجھے امید ہے کہ عندلیب تم مجھ سے ملنے ضرور آؤ گی زائشہ نے زخمی

مسکراہٹ سے چھت کو گھورتے ہوئے کہا۔!!!!!

---

تم پھر آگئے رجیم جن تم سے کتنی بار بولا ہے کہ اپنی بیٹی کو ہمارے سامنے پیش

کرو تو یہ بلبل تمہیں مل جائے گی ورنہ یہ بلبل اسی زندان میں مر جائے گی مارد جن

نے غصے سے بھڑکتے ہوئے کہا جبکہ اس کی آواز سے بے اختیار عندلیب نے

اپنے کانوں پر ہاتھ رکھا رجیم جن خاموشی سے سائیڈ پر ہوا پیچھے کھڑی عندلیب کا

ہاتھ پکڑ کر آگے لے گیا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

عندلیب مارد جن نے بھیانک قہقہ لگاتے ہوئے کہا جب کہ عندلیب نے اپنے ارد

گرد بکھری بوسیدہ ہڈیوں گھاس پھوس اور بے شمار انسانی ڈھانچوں کو دیکھا تو اس نے

بے اختیار اپنے منہ پر ہاتھ رکھ کر اپنی متلی کو روکا۔۔۔

جبکہ مارد جن نے ایک جن کو بول کر بلبل کو زندان سے آزاد کیا۔۔

بلبل جیسے ہی زندان سے باہر ائی رجیم جن نے بے اختیار بلبل کو دیکھا جو بوسیدہ حالت میں بکھرے بال میں بہت بیمار لگ رہی تھی یہ تو میری بلبل نہیں تھی رجیم جن نے سوچا اور ماضی میں چلا گیا----

ماضی

بابا اپ کب گھر واپس آئیں گے میں آپ کو لینے آئی ہوں چلیں گھر ارے بلبل بیٹا تم کیوں آئی ہو یہاں میرا تو بس تھوڑا سا کام رہ گیا ہے میں گھر ہی آنے والا تھا تمہیں پتہ ہے نا گاؤں کے حالات کیسے ہیں بلبل کے باپ نے اسے سمجھاتے ہوئے کہا آپ کی یاد آ رہی تھی بس اس لیے میں یہاں پہ آ گئی---

آپ کا ابھی تک کام ختم نہیں ہوا چلیں گھر چلیں نا بلبل نے پیار سے بابا کو کہا تو انھوں نے پیار سے بلبل کے سر پر ہاتھ پھیرا ریشم جیسے بال گڑیا ہی ہی تو تھی ان کے گھر میں اتری۔ ایسے کرو تم یہاں بیٹھو میرا تھوڑا سا کام ہے میں کر لوں

پھر اکٹھے گھر جائیں گے بلبل باپ کی بات سن کر خاموشی سے ایک سائیڈ پر بیٹھ گئی لیکن زیادہ دیر بیٹھی نہ رہ سکی اور ادھر ادھر چلنے لگی چلتے چلتے اس کی نظر ایک شخص پر پڑی جو پہاڑی کی اور جا رہا تھا اس نے اس کو روکنے کے لیے اگے بڑھی---

ارے او بھائی صاحب سنیں وہ شخص اچانک رکا کہاں جا رہے ہو میں پہاڑی کی طرف جا رہا ہوں اس شخص نے مڑے بغیر کہا تمیں نہیں پتا پہاڑی کے پاس جن رہتے ہیں اور وہ انسان کو کھا جاتے ہیں میرے بابا نے مجھے بتایا ہے بالکل بچوں جیسی معصومیت کے ساتھ بلبل نے کہا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جانتا ہوں میں لیکن جن مجھے کچھ نہیں کہہ سکتے کیوں نہیں کہہ سکتے تم جنوں کے دوست ہو بلبل نے اس شخص کی بات کو کاٹتے ہوئے کہا--

جبکہ اس شخص کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی وہ جیسے ہی پلٹا دھنگ رہ گیا جیسے ایک جن کو ایک پری سے پیار ہو گیا ہو وہ اس کو بے اختیار دیکھتا رہا میں نے تو تمہیں کبھی اس گاؤں میں پہلے نہیں دیکھا تم کون ہو اور کہاں سے آئے ہو کیا

مہمان ہو اگر مہمان ہو تو میں تمہیں بتا دیتی ہوں کہ جو پہاڑی ہے نا وہاں پہ جن رہتے ہیں بابا کہتے ہیں وہاں نہیں جاتے اگر ہم جائیں تو جن ہمیں پکڑ لیتے ہیں اور کھا جاتے ہیں جنوں کو انسان بہت پسند ہوتے ہیں انسان نہیں انسانوں کا گوشت بلبل نے اپنے سر پر ہاتھ مارتے ہوئے کہا اس انجان شخص نے اپنا وہاں پہ رکنا صحیح نہ سمجھا اور دوبارہ سے چلنے لگا۔۔

رکیں رکے میں آپ کو جانے نہیں دوں گی اس کے سامنے دونوں ہاتھ پھیلائے ہوئے کھڑی ہو گئی میں آپ کو وہاں نہیں جانے دوں گی میں نہیں چاہتی ایک بیچارے انسان کو جن کھا جائے آپ میرے ساتھ آئیے آپ ہمارے گھر میں رہیں میرے بابا بہت اچھے ہیں آپ کو ہمارے گھر میں رکھ لیں گے ٹھیک ہے اگر تم چاہتی ہو کہ میں وہاں نہ جاؤں تو تم میرے ساتھ وہاں چلو اس آدمی نے بلبل کے بات کاٹتے ہوئے کہا۔۔۔

میں نہیں جاؤں گی وہاں اپنے بابا کو چھوڑ کر میرے بابا پیچھے سے بہت غصہ ہوں گے وہ میرے بغیر نہیں رہ سکتے نا بلبل جو بے اختیار بولی جا رہی تھی اچانک اسے

visit for more novels.
www.urdunovelbank.com

انجان شخص نے بلبل کا ہاتھ پکڑا تو وہ خاموش ہو گئی آپ نے میرا ہاتھ کیوں پکڑا ہے چھوڑے میرا ہاتھ باباکہتے ہیں کسی انجان شخص کو ہاتھ نہیں پکڑاتے بلبل نے معصومیت سے کہا تو وہ شخص اس کو لے کر چل پڑا چھوڑیں مجھے چھوڑے مجھے میں اپنے بابا کے ساتھ گھر جاؤں گی میں آپ کے ساتھ نہیں جاؤں گی پہاڑی کے پاس آپ مجھے پہاڑی کے پاس لے کے جا رہے ہیں نا میں نہیں جاؤں گی وہاں پہ --

چھوڑے مجھے وہ شخص اس کے سنے بغیر اس کو لے کے جاتا رہا کہ اچانک بلبل چیخیں مارنے لگی اس شخص نے گڑیا کے دونوں ہاتھ تھامے اور اچانک سے وہاں سے غائب ہوگیا وہ جگہ جہاں پہ ابھی دو لوگ مسلسل باتیں کر رہے تھے وہ جگہ اچانک خالی ہو گئی----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بلبل کے باپ نے پورا گھر پورا گاؤں اکٹھا کیا ہوا تھا میری بیٹی گم ہو گئی ہے گاؤں والوں نے صاف اپنے ہاتھ کھڑے کر دیے کہ ہم تمہاری کوئی مدد نہیں کر سکتے تمہاری مدد کرنے کے چکر میں ہم اپنی بیٹیوں کی زندگی برباد نہیں کر سکتے تمیں پتہ ہے یہاں پہ جنوں کا بسیرا ہے صاف نظر آرہا ہے کہ تمہاری بیٹی کو کسی جن نے ہی اغوا کیا ہے اور اپنی بیٹی کو اب تم بھول جاؤ واپس نہیں آئے گی ہاں اگر تمہیں اپنی جان کی فکر نہیں ہے تو تم پہاڑی کے پاس جاؤ اور اپنی بیٹی کو لے آؤ جا کے۔۔۔

یہ کہہ کر سارے گاؤں والے اپنے گھروں کو چلے گئے جبکہ بلبل کے ماں باپ زرقطار روتے رہے اور مجبور ہو کر پہاڑی کے پاس چلے گئے اس طرح بلبل کا پورا خاندان جنوں کی لپیٹ میں آگیا۔۔۔

---

ارے واہ رجیم جن آج تم کافی اچھا مال لائے ہو مارد جن نے اور باقی جنوں نے اپنی بھیانک آواز میں قہقہ لگاتے ہوئے کہا جب کہ بلبل سہم کر بے ہوش ہو چکی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تھی جو ابھی بھی رحیم جن کے ہاتھوں میں تھی یہ میں اپ لوگوں کے لیے نہیں لایا میں اس سے شادی کروں گا ۔۔

ایک جن کی شادی انسان سے نہیں ہو سکتی بلکہ خاندان میں سے ہی کسی سے ہوگی مارد جن نے اس کی بات کاٹتے ہوئے کہا لیکن مارد جن میں اسی سے شادی کروں گا اور اگر کسی نے اس کو ہاتھ لگایا تو میں یہ آپ کا قبیلہ چھوڑ کر دوسرے قبیلے میں چلا جاؤں گا رحیم جن نے غصے سے انہیں اپنی فیصلے سے آگاہ کیا ۔۔

سارے جن کچھ دیر کے لیے خاموش ہو گیے ۔۔

بلبل کو وہ باغ اتنا پسند آ کہ وہ وہاں رہنے لگی کسی کی ہمت نہیں تھی کہ اس کو کچھ کہے یا اس کو ہاتھ بھی لگائیں رحیم جن اس کا بہت خیال رکھتا ان دونوں کی شادی ہو چکی تھی لیکن کبھی کبھی وہ اپنے ماں باپ کا ذکر کرتی کہ وہ اپنے باپ کے پاس جانا چاہتی ہے تو رحیم جن خاموش ہو جاتا وہ جانتا تھا کہ مارد جن نے اپنے قبیلے کے لوگوں سے کہہ کر اس کے خاندان ختم کروا لیا ہے اور اس نے یہ بات بلبل سے چھپائی نہیں تھی اس کو سچ سے اگاہ کیا تو وہ دن بلبل کے لیے

بہت خطرناک تھا وہ سارا دن روتی رہی اپنے ماں باپ کے لیے وہ بہت معصوم تھی لیکن رجیم جن نے اسے بہت جلد سنبھال لیا اچانک ایک دن بلبل اور جیم کو اپنے آنے والے بچے کی خبر ملی تو وہ دونوں بہت خوش تھے جبکہ مارد جن نئی منصوبہ بندی کرنے میں مصروف تھا وہ بلبل اور اس کے بچے دونوں کو مارنا چاہتا تھا وہ ایک تیر سے دو شکار کرنے کا سوچ رہا تھا ایک رات اچانک دوسرے قبیلے والوں نے حملہ کیا رجیم کو لگا کے دوسرے قبیلے والوں نے حملہ کیا ہے مارد جن کی چل سے بے خبر ہے لیکن مارد جن نے دوسرے قبیلوں والوں کو کہہ کر اپنے قبیلے پر حملہ کروایا اور سب نے مل کر بلبل کو مارنا چاہا اسی رات عندلیب کی پیدائش ہوئی رجیم جن کو جیسے ہی پتہ چلا کہ اس کے اوپر حملہ کروانے والا کوئی اور نہیں بلکہ مارد جن ہی ہے تو اس نے اپنے باپ کو وحشت ناک سزا دی لیکن مارد کے ساتھ ملے چند جنوں نے اس کے ساتھ مل کر بلبل کو اغوا کر لیا اور رجیم جن کی ساری جادوئی طاقتیں اس لے کر اسے دور کسی قبیلے میں پھینک دیا وہ ہوش سے بیگانہ کئی سال وہاں پڑا رہا وہ رات گاؤں والوں پر وحشت کی رات اتری تھی

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

گاؤں .میں بھیانک کی آوازیں اتنی بلند تھی کہ گاؤں والے اپنے اپنے گھروں میں کانوں میں ہاتھ دیے بیٹھے تھے گاؤں کی صبح بہت بری پراسرار اور خاموش سی تھی جیسے طوفان کے بعد نیا دن شروع ہونے کے شروعات ہو باغ محل خالی ہو چکا تھا وہاں کسی کا بسیرا نہیں تھا لیکن پھر بھی گاؤں والوں کے اندر اتنا ڈر خوف بیٹھا تھا کہ کوئی بھی ادھر جانے کی ہمت نہیں کرتا اسی دوران یاور صاحب کو عندلیب ملی تو وہ اس کو گھر لے ائے.

---

حال

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ادھر ادھر سے نظریں ہٹانے کے بعد عندلیب کی نظریں جیسے ہی سامنے کھڑی عورت پر پڑی تو وہ دھنگ رہ گئی اسے لگا کہ وہ اس کی ہم شکل ہو بس وہ عورت گرد سے لپٹی بکھرے بالوں میں کھڑی تھی اور عندلیب خوبصورتی کی مثال لیے تھی اس کو اپنے میں اور سامنے کھڑی عورت میں کوئی فرق نظر نہ آیا ایک پل کے لیے

اسے لگا کہ اس کی ماں سامنے اگئی کیا واقعی یہ میری ماں ہیں بے اختیار عندلیب کے منہ سے نکلا رحیم جن نے اس کی طرف دیکھا ہاں یہ تمہاری ہی ماں ہے

!!!!---

!!!! بلبل !!!!

جب کہ بلبل اپنے سامنے کھڑے رحیم جن کو دیکھ کر بھاگ کر اس کے پاس آئی اور بھاگنے سے لڑکھڑا کر اس کے قدموں میں ہی گر پڑی رحیم جن نے اسے اٹھایا اور اس کے بالوں کو ٹھیک کر کے اس کی طرف دیکھا ہماری بیٹی عندلیب کی طرف اشارہ کرتے ہوئے رحیم جن نے بلبل کو کہا----

visit for more novels.
www.urdunovelbank.com

تو بلبل عندلیب کے پاس آئی اور اس کے سر پر ہاتھ پھیرنے لگی میری بیٹی میری بیٹی اتنی بڑی ہو گئی جبکہ عندلیب اس کا ہاتھ جھٹکنا چاہتی تھی لیکن وہ ایسا نہ کر سکی خاموشی سے اس کو دیکھتی رہی عندلیب کی آنکھوں سے بے اختیار انسو جاری تھے اس نے اپنے انکھوں کو ہاتھ لگایا تو خود حیران رہ گئی کہ یہ آنسو کس چیز کے ہیں اس کی سمجھ سے باہر تھا کہ بلبل میں اس کو اپنا پن کیوں محسوس ہو رہا

ہے وہ بے اختیار اس کے گلے لگ گئی کیا واقعی آپ میری ماں ہیں عندلیب نے روتے ہوئے کہا ہاں میں تمہاری ماں ہوں میں تمہیں جان بوجھ کر چھوڑ کر نہیں گئی تھی اس جن نے مجھے اپنے قبضے میں لے لیا تھا بلبل نے غصے سے مارد جن کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔۔

مارد جن نے لمبا ہاتھ کر کے عندلیب کو اپنی طرف کھینچا اب تم اپنی بلبل کو لے کر جا سکتے ہو مجھے جو چاہیے تھا وہ مجھے مل گیا یہ تمہارے ساتھ نہیں جائے گی مارد جن نے عندلیب کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔۔

جب کہ بلبل بے اختیار رحیم کی طرف دیکھ کر رونے لگی رحیم نے اس کی طرف دیکھ کر آنکھوں سے اشارہ کیا تو بلبل آنکھیں نیچے کیے آنسو صاف کرنے لگی۔۔۔

visit for more novels.
www.urdunovelbank.com

اپنے بیوی کو تو میں لے کے جاؤں گا لیکن تمہیں کیا لگتا ہے کہ میں اپنی بیٹی کو یہاں چھوڑ کے جاؤں گا۔۔

20 سال پہلے تم نے ہم تینوں کو جدا کیا تھا ہم پر جنگ کر کے آج میں سب کچھ ختم کر دوں گا لیکن اپنی بیوی اور بیٹی کو کچھ نہیں ہونے دوں گا۔۔۔

ٹھیک ہے کر لو تم سے جو ہوتا ہے یہ سب کرتے ہوئے شاید تم ہی نہ رہو اور جب تم ہی نہ رہو گے تو ان دونوں کا وجود کا کیا فائدہ مارد جن نے اس کی بات کاٹتے ہوئے کہا۔۔

جبکہ اچانک رجیم جن نے مارد جن کے سینے میں لوہے کی تلوار گاڑ دی اچانک آگ کے شعلے بلند ہوئے اور مار جن کا وجود وہاں سے مٹ گیا وہ کمرہ جو گھاس پھوس اور انسانی ڈھانچوں سے بھرا ہوا تھا خوبصورت باغ کی شکل اختیار کر گیا بلبل نے عندلیب کی طرف اپنا ہاتھ بڑھایا اور رجیم جن نے بلبل کی طرف تینوں ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر آنکھیں بند کی جیسے ہی انہوں نے آنکھیں کھولی وہ عندلیب باغ میں موجود تھے۔۔۔ مجھے آب یہاں سے جانا ہے آپ کو آپ کی بلبل مل چکی ہے تو مجھے آب اپنی اماں بی اور زائشہ کے پاس جانا ہے عندلیب نے اپنی شرط یاد دلاتے ہوئے رجیم جن کو کہا۔۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کس کے پاس جانا چاہتی ہو تم بلبل نے تھکے ہوئے لہجے میں کہا اپنی ماں کے پاس اور اپنی بہن کے پاس جنہوں نے مجھے پالا ہے ان کو میں کیسے چھوڑ سکتی ہوں 20 سال تم ان کے ساتھ رہی--

اور 20 سال میں تمہارے لیے ترسی ہوں کیا تمہیں میرا خیال نہیں ہے بلبل نے آنسوں سے بھری آنکھوں سے اس کی طرف دیکھا میں کیسے یقین کر لوں کہ آپ میری ماں ہیں عندلیب نے کہا تو بلبل نے بے اختیار رجیم جن کی طرف دیکھا ---رجیم جن نے عندلیب کے سامنے اپنا اور بلبل کا سارا ماضی کھول کر رکھ دیا جس کو سن کر عندلب خاموش ہو گئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا آب بھی تم واپس جانا چاہو گی بلبل نے عندلیب کو دیکھتے ہوئے کہا تو عندلیب نے اثبات میں سر ہلا دیا جب کہ رجیم اور بلبل دونوں نے ایک دوسرے کو حیران ہو کر دیکھا ---

میں واپس ضرور جانا چاہتی ہوں لیکن آخری دفعہ اپنے اماں بی اور بابا اور سب سے بڑھ کر میری چھوٹی بہن زائشہ ان سے مل لیں صرف ایک دن کے لیے میں وعدہ کرتی ہوں کہ کل صبح ہوتے ہی میں واپس یہاں آ جاؤں گی ---

ٹھیک ہے ہم تم پر یقین کرتے ہیں کہ تم واپس لوٹ آؤ گی لیکن اگر تم واپس نہ لوٹ کے آئی تو میرے لیے مشکل نہیں ہے تمیں واپس لانے میں رجیم جن نے اس کی طرف دیکھ کر اسے یاد دہانی کروائی---

بلبل نے بے اختیار رجیم کا ہاتھ تھاما ہماری بیٹی ہے یہ آپ ایسے بات نہیں کر سکتے اس سے یہ سردارنی ہے جنوں کی بلبل نے رجیم جن کو کہا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

---

کہاں ہیں آپ اماں بی جو ابھی زائشہ کو دوا دے کے فارغ ہوئی تھی عندلیب کی آواز سنتے ہی جیسے ان کی جان میں کسی نے جان ڈال دی ہو وہ بھاگ کر صحن میں آئی تو سامنے عندلیب کھڑی تھی جو بے اختیار اماں بی کے گلے لگ گئی زائشہ جو ابھی دوا کھا کر لیٹی تھی بھاگ کر عندلیب کے پاس آئی اور اپنے گلے لگا لیا--

باباکہاں ہیں ماں وہ ابھی باہر گئے ہیں آتے ہی ہونگے اماں بی نے پیار سے جواب دیا وہ تینوں اندر کی طرف بڑھ گئی ۔۔

کہاں چلی گئی تھی تم کیا ہوا تھا تمہارے ساتھ تو عندلیب نے اپنے ساتھ بیتا سارا واقعہ اماں بی کے گوش گزار دیا اماں بی اپنے دل پر ہاتھ رکھ کر عندلیب کی بات سن رہی تھی۔۔

توکیا تم کل صبح ہوتے ہی یہاں سے چلی جاؤں گی زائشہ اپنی مطلب کی بات پر ائی ہاں اگر میں نہ گئی تم رجیم جن وہ مجھے اپنے جادو سے یہاں سے لے جائے گا اور میں نہیں چاہتی کہ میں اچانک سے پھر غائب ہو جاؤں آپ لوگوں کو تکلیف دے کر اس لیے آخری بار آپ لوگوں سے ملنے آئی ہوں آپ لوگوں کا احسان نہیں دے سکتی میں۔۔۔

آپ لوگوں نے 20 سال مجھے اپنے پاس رکھا ہے میری پرورش کی مجھے کسی چیز کی کمی محسوس نہیں ہونے دی اس بار عندلیب نے اماں بی کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیسی بات کر رہی ہو اب اگر تم جا ہی رہی ہو تو ایسے انجانے پن سے تو بات نہ کرو میں تمھاری ماں ہوں اور مجھے ہمیشہ اپنی ماں کا ہی درجہ دینا اور یہی سمجھنا کہ تمھاری پہلی ماں تمھارے انتظار میں ہیں میں انتظار کروں گی کبھی تو تم لوٹ کر میرے پاس آؤ گی مجھ سے ملنے اماں بی نے اسے پیار کرتے ہوئے کہا---

جبکہ زائشہ گم سم بیٹھی رونے میں مصروف تھی کیوں رو رہی ہو بس کر دو کہا نا تم ہمیشہ میری نظروں میں رہو گی میں تمہیں کبھی بھی اکیلا محسوس نہیں ہونے دوں گی ہمیشہ تمھارے ارد گرد ہی رہوں گی جب تمہیں مجھے یاد کرو گی تو میں تمھارے ساتھ ہی ہوں گی ہاتھ سے انگوٹھی اتارتے ہوئے زائشہ کو پہنائی زائشہ بے اختیار انگوٹھی کو دیکھنے لگی یہ کیا ہے میری نشانی ہے اور میرے جو جو سوٹ تمیں پسند ہے نا وہ سارے تم رکھ لو سارے تم پہن لینا تو زائشہ روتے ہوئے ہنسنے لگی اماں بی کو تنگ نہ کرنا ان کا خیال رکھنا بابا کی دوائی کا لازمی خیال رکھنا کبھی میری کمی محسوس نہ ہونے دینا عندلیب نے اپنے انسو ضبط کرتے ہوئے کہا میں تمہیں دیکھ رہی ہوں گی اگر میں نے کبھی تمہیں روتے ہوئے دیکھا تو سمجھ لینا میں تم سے

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ناراض ہوں زائشہ نے جلدی سے اپنی آنسو صاف کیے اماں بی جلدی سے میرے پسند کا کھانا بنائیں آج میں اپ لوگوں کے ساتھ اپنی پسند کا کھانا کھاؤں گی اماں بی بے اختیار اٹھ کر اس کے لیے کھانا بنانے لگی تم نہ جاؤ نا۔۔

یہ ممکن نہیں ہے عندلیب نے اس کی بات کاٹتے ہوئے کہا مجھے جانا ہے یہ میری دنیا نہیں ہے اور میں زیادہ دیر اس دنیا میں نہیں رہنا چاہتی کیونکہ کچھ ہی سال میں میرا روپ بھی بدل جائے گا میں ایک جن کی اولاد ہوں انسان کی نہیں تو یہاں کے لوگوں دلوں میں میں ڈر نہیں بٹھانا چاہتی اور ہاں ایک اور بات میں چاہتی ہوں کہ جاتے وقت پورا گاؤں مجھے الوداع بولے ایسا ہو سکتا ہے۔۔؟ زائشہ نے اسبات میں سرہلایا میں بابا سے بات کروں گی تم کیوں بابا سے بات کرنے لگی میں خود بابا سے بات کر لوں گی آخر ان کی لاڈلی ہوں میں عندلیب نے اسے ٹھوکا مارتے ہوئے کہا تو دونوں بے اختیار ہنسنے لگی...

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

---

آج سارا گاؤں پہاڑی پر اکٹھا تھا کیوں کہ آج عندلیب کی واپسی تھی یاور صاحب اماں بی اور زائشہ عندلیب کو لے کر پہاڑی پر کھڑے تھے پیچھے سارا گاؤں عندلیب کو دیکھ رہا تھا جو سب کو کچھ نہ کچھ ہدایتیں کر رہی تھی سارا گاؤں اپنی آنکھوں میں آنسو لیے کھڑے تھے وہ تھی ہی اتنی اچھی اور اتنی پیاری گاؤں کا خیال رکھنے والی ان کی رونقوں کو واپس لانے والی ان کے چہروں پر مسکراہٹ بکھیرنے والے آج ان کو رولاتے ہوئے جا رہی تھی جبکہ نیچے کھڑے بلبل گاؤں والوں کو دیکھ رہی تھی اتنے سالوں بعد گاؤں والوں کو دیکھ کر اس کی آنکھیں بھی بھیگ گئی اس میں اتنی ہمت نہیں تھی کہ وہ گاؤں والوں کے سامنے جا سکے یہ گاؤں والے اسے اس کے بابا کی یاد دلاتے تھے اس لیے وہ رجیم جن کے پاس ہی کھڑی رہی جبکہ رجیم جن اپنی اصلی حالت میں کھڑے ہونے کی بجائے انسانی حالت میں کھڑا تھا تاکہ گاؤں والے ڈریں نا یہ بھی بلبل نے اس سے کہا تھا عندلیب سب سے مل کر پہاڑی سے نیچے اترنے لگئ جیسے ہی وہ نیچے اتری بلبل اور رجیم جن کے پاس کھڑی ہو گئی تینوں نے اپنا ہاتھ پکڑا ہم آب اپنے قبیلے میں واپس لوٹیں گے یہاں

Visit for more novels.
www.urdunovelbank.com

سے بہت دور جہاں سے ہم تینوں کی دنیا ہوں گے ہم اپنی دنیا میں رہیں گے کسی کو تنگ کیے بغیر رجیم جن نے اتنا کہا بلبل کے چہرے پر مسکراہٹ آئی جبکہ عندلیب زخمی مسکراہٹ سے سارے گاؤں والوں کو دیکھ رہی تھی اچانک وہ تینوں غائب ہوئے باغ اور محل سمیت تینوں غائب ہوئے آب وہاں صرف خالی زمین تھی بنجر خالی زمین ایسا لگ رہا تھا جیسے یہاں پہ کبھی کوئی آیا ہی نہ ہو یہاں کچھ ہوا ہی نہ ہو سب کچھ آج ختم ہو چکا تھا گاؤں والے اپنے گھروں کو لوٹ گئے --

آخر اماں بی اور زائشہ بھی گھر آگئے جبکہ زائشہ کی آنکھوں میں آنسو تھے اچانک اسے یاد آیا کہ عندلیب نے کہا تھا کہ اگر تمہاری آنکھ میں کبھی آنسو آیا تو میں تم سے کبھی ملنے نہیں آؤ گئی اس نے ارد گرد دیکھتے ہوئے جلدی سے اپنی آنکھیں صاف کی اور گھر کی جانب چلی گئی---

---

کچھ عرصہ بعد

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زائشہ کچن میں کتنے برتن دھونے والے پڑے ہوئے ہیں اور تم آرام سے کانوں میں یہ ٹوٹیاں لگائے ہوئے پتہ نہیں کیا کر رہی ہو اماں بی نے اس کے کانوں سے ہینڈ فری کھینچتے ہوئے کہا۔۔ کیا ہے اماں بی کبھی تو سکون لینے دیا کریں مجھے ڈانٹتی رہتی ہیں پہلے برتن دھو لو اس کے بعد جو چاہے کرنا وہ اپنا ہینڈ فری پھینک کر کیچن کی جانب بڑھ گئی کیا یار اتنے برتن میں نہیں دھو سکتی اتنے برتن کاش میرے پاس کوئی جادو ہوتا تو میں یہ برتن دھو لیتی زائشہ نے ایسا بولا ہی تھا کہ سارے برتن خود بخود دھل کر شیلف میں پڑے تھے۔۔

!!!!عندلیب!!!

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اس نے بے اختیار اپنے ہونٹوں سے لفظ ادا کیا اور انگوٹھی کو دیکھنے لگی جیسے انگوٹھی سے اس سے کوئی دیکھ رہا ہوں آئی مس یو آئی ریلی مس یو کیا ہمیشہ میرے ایسے ہی کام کرتی رہو گی کہ کبھی مجھ سے ملنے بھی آؤ گی میں تمہیں بہت یاد کرتی ہوں مجھ سے تم بھلائی نہیں جاتی اور تم مجھے رونے بھی نہیں دیتی اس ڈر سے کہ کہیں تم مجھ سے ناراض نہ ہو جاؤ میں جلد تم سے ملنے آؤں گی میرا انتظار کرنا اور

کبھی رونا مت آئی مس یو ٹو آچانک فضا میں آواز بلند ہوئی زائشہ نے بے اختیار ادھر ادھر دیکھا تو بے اختیار مسکرا دی اسے اس کا پیغام مل چکا تھا۔

ختم شد

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جوائن ناول بینک فیس بک گروپ
www.facebook.com/groups/NovelBank

انسٹاگرام پر ناول بینک کو فالو کریں
www.instagram.com/pdfnovelbank

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بہترین اور اچھی اچھی اردو سٹوریز پڑھنے کے لئے یہ یوٹیوب چینل سبسکرائب کریں۔
https://youtube.com/c/OnlineUrduNovel